SUN.16.Feb.2025
VOLUME:20 NO:43
Mob:8055362952
Price: 3=00
Pages:4

Celebrating 30 years of WARAQU-E-TAZA
May 1994 - April 2024

Established May 1994 : قائم شدہ: مئی

ورقِ تازہ
نانڈیڑ

RNI No. MAHURD/2006/16935
نانڈیڑ اور پربھنی سے علاحدہ ایڈیشن کی اشاعت
waraquetaza.com
waraquetaza.com/E-paper

بروز اتوار 16/فروری 2025
جلد:20 شمارہ: 43
17/شعبان المعظم 1446ھ
قیمت 00=3 روپے
صفحات:4

THE WARAQU-E-TAZA URDU DAILY NANDED
waraquetazadaily@rediffmail.com-Email:waraquetazadaily@yahoo.co.in
HON'RY EDITOR:Mohd.Taqui (M.A,B.Ed)
اعزازی مدیر: محمد تقی (ایم۔اے،بی۔ایڈ)

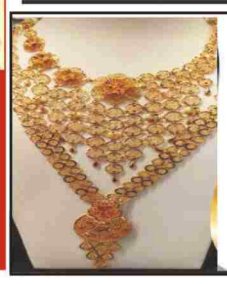

سنبھل جامع مسجد کی دیواروں پر 74 ملزمین کے پوسٹرس

تشدد میں ملوث افراد کی شناخت بتانے پر انعام کا اعلان، مقامی عوام کی برہمی

لکھنؤ: اتر پردیش کے سنبھل میں 24 نومبر کو جامع مسجد کے اطراف میں ہونے والے تشدد کے بعد پولیس نے تشدد میں مبینہ طور پر ملوث 74 افراد کی شناخت کے لیے ان کے پوسٹر مسجد کی دیواروں پر چسپاں کر دیے ہیں۔ پولیس نے عوام سے اپیل کی ہے کہ جو بھی ان افراد کی شناخت کرے گا اسے انعام دیا جائے گا۔ تاہم پولیس کے اس اقدام سے مقامی لوگوں میں غم وغصہ پایا جاتا ہے۔ جمعہ کے روز سنبھل پولیس کی ٹیم نے ایس پی کے کے بشنوئی، اے ایس پی سریش چندر اور سی او انوج چودھری کی موجودگی میں بھاری پولیس فورس کے ساتھ یہ کارروائی انجام دی۔ پولیس کے مطابق 24 نومبر کو جامع مسجد کے آس پاس تشدد کے دوران توڑ پھوڑ، آگ زنی اور پولیس پر فائرنگ کے واقعات پیش آئے تھے۔ اس دوران چار افراد کی موت ہوئی تھی جبکہ ایس پی کے کے بشنوئی، سی او انوج چودھری سمیت 29 پولیس اہلکار زخمی ہوئے تھے۔ تشدد کے بعد پولیس نے سماج وادی پارٹی کے رکن پارلیمنٹ ضیاء الرحمن برق، پارٹی کے ایم ایل اے نواب اقبال محمود کے بیٹے سہیل اقبال سمیت 6 افراد کو نامزد کیا اور 3000 سے زائد نامعلوم افراد کے خلاف مقدمہ درج کیا۔ پولیس نے اب تک 76 افراد کو گرفتار کر کے جیل بھیج دیا ہے جبکہ مزید ملزمین کی تلاش جاری ہے۔ مقامی افراد کا کہنا ہے کہ پولیس صرف ایک مخصوص طبقے کو نشانہ بنا رہی ہے اور طاقت کا بے جا استعمال کر رہی ہے۔ ان کا دعویٰ ہے کہ مسجد کے سروے کے دوران اشتعال انگیز نعرے لگائے گئے جس کے بعد حالات خراب ہوئے۔ کچھ سماجی وسیاسی حلقوں کا کہنا ہے کہ یوگی حکومت کے دوران اکثر ملزمین کے پوسٹر چسپاں کیے جاتے ہیں، ان کے گھروں کو مسمار کر دیا جاتا ہے اور عوامی املاک کے نقصان کی بھرپائی کے لیے جرمانے عائد کیے جاتے ہیں۔ پولیس کا مؤقف ہے کہ پوسٹرز چسپاں کرنے کا مقصد تشدد میں ملوث افراد کی شناخت کر کے انہیں قانون کے کٹہرے میں لانا ہے۔ اے ایس پی سریش چندر کے مطابق مزید افراد کی نشاندہی کی جا رہی ہے اور جلد ہی دیگر چہروں کی بھی شناخت کی جائے گی۔ یہ معاملہ نہ صرف سنبھل بلکہ ریاست بھر میں زیر بحث ہے جہاں ایک طبقہ پولیس کارروائی کو ضروری قرار دے رہا ہے جبکہ دوسرا طبقہ اسے یکطرفہ اور امتیازی سلوک سے تعبیر کر رہا ہے۔

گورو گوگوئی کی اہلیہ کے آئی ایس آئی سے تعلقات، بی جے پی کا الزام

نئی دہلی: بی جے پینے لوک سبھا میں کانگریس کے ڈپٹی لیڈر گورو گوگوئی کی اہلیہ پر پاکستان کی خفیہ ایجنسی آئی ایس آئی سے روابط رکھنے کا الزام لگایا ہے۔ بی جے پی کے قومی ترجمان اجے آلوک نے آج ایک پریس کانفرنس میں کہا کہ کانگریس آئی ایس آئی سے ملی ہوئی ہے۔ آلوک نے کہا کہ گوگوئی کی شادی 2013 میں الزبتھ کولبرن سے ہوئی تھی، جو پہلے آئی ایس آئی کے حمایت یافتہ علی توقیر شیخ کے ساتھ کام کر چکی ہیں۔ وہیں سینیٹر تھام کے ساتھ بھی کام کیا ہے، جن کے جارج سوروس سے قریبی تعلقات ہیں۔

میوات تشدد: 5 نابالغ سمیت 7 بے گناہ افراد باعزت بری، اہل خانہ نے لی سکون کی سانس

نئی دہلی: 15/فروری (ایجنسیز) نوح کی جوینائل جسٹس بورڈ کے پرنسپل مجسٹریٹ ڈاکٹر پریانک جین نے 5 نابالغ بچوں کو تمام مقدمات سے بری کر دیا ہے۔ ساتھ ہی نوح سیشن کورٹ نے 2 بالغ افراد محمد مجلس (جے سنگھ پور) اور محبوب (جے سنگھ پور) کے خلاف جاری مقدمات کو خارج کر دیا۔ عدالت میں استغاثہ (ریاستی حکومت) کے استدلال میں کافی خامیاں پائی گئیں، بالخصوص کسی سی سی ٹی وی فوٹیج میں ملزمین کے ملوث ہونے کا کوئی ثبوت نہیں ہے۔ مزید یہ کہ نابالغ ملزمان کی جائے وقوع پر موجودگی ثابت کرنے کے لیے کوئی کال لوکیشن یا سی ڈی آر ریکارڈ موجود نہیں اور نہ ہی ان سے کچھ برآمد ہوا ہے، جب کہ یہ بچے نہ تو جائے وقوع سے گرفتار کیے گئے اور نہ ہی سانحہ کے وقت انہیں پکڑا گیا۔ دوسری طرف گواہان نے جرح کے دوران بیان دیا کہ وہ ان بچوں کی شناخت نہیں کر پا رہے ہیں۔ مندرجہ بالا تفصیل کی روشنی میں بچوں کے ملوث ہونے پر شک وشبہ ہے۔ لہٰذا عدالت سے تمام بچوں کو الزامات سے بری کیا جاتا ہے اور ان کے ضمانتی مچلکے واپس کیے جانے کا حکم دیا جاتا ہے۔ پروبیشن آفیسر نوح کو ہدایت دی جاتی ہے کہ وہ بچوں کے لیے 'انفرادی نگہداشت منصوبہ' (Individual Care Plan) فارم تیار کریں، جیسا کہ قانون میں درج ہے۔ مزید برآں بچوں کے مقدمے کا ریکارڈ سیکشن 24(2) جوینائل جسٹس ایکٹ 2015 اور رول 14 جوینائل جسٹس رولز 2016 کے مطابق محفوظ کیا جائے۔ ضروری کارروائی مکمل کرنے کے بعد فائل کو ریکارڈ روم بھیج دیا جائے۔ ان بے قصور افراد کی طرف سے جمعیۃ علماء ہند کے وکیل ایڈووکیٹ طاہر روپڑیا اور ان کی ٹیم نے مقدمات کی پیروی کی۔ اہل خانہ نے جمعیۃ علماء ہند کے صدر مولانا محمود اسعد مدنی کا ان کے بھرپور تعاون کے لیے شکریہ ادا کیا ہے۔ واضح ہو کہ 31 جولائی 2023 کو نوح میوات میں ہونے والے تشدد کے بعد سینکڑوں افراد کو گرفتار کیا گیا تھا، جن میں اکثریت بے قصوروں کی تھی۔ گرفتاری کے بعد اہل خانہ نے جنرل سکریٹری جمعیۃ علماء ہند مولانا حکیم الدین قاسمی کی قیادت میں ایک وفد سے ملاقات کر کے انصاف میں مدد کی درخواست کی تھی۔ چنانچہ مقامی جمعیۃ کے ذمے داروں کے ساتھ مشاورت کے بعد قانونی مدد کا آغاز کیا گیا۔ جمعیۃ علماء ہند کے سکریٹری اور سپریم کورٹ کے وکیل مولانا نیاز احمد فاروقی کی نگرانی میں وکلاء کی ایک ٹیم تشکیل دی گئی جس میں ایڈووکیٹ طاہر روپڑیا، ہارون ایڈووکیٹ اور ان کی ٹیم کو مقدمات کی پیروی کی ذمہ داری دی گئی۔ جمعیۃ علماء ہند اس وقت نوح تشدد کے 663 مقدمات کی پیروی کر رہی ہے، جن میں سے 645 مقدمات میں ضمانت حاصل کر لی گئی ہے۔ مولانا یحییٰ کریمی (جنرل سکریٹری جمعیۃ علماء متحدہ پنجاب) نے بھی اس موقع پر مولانا محمود مدنی کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ عدالت کے اس فیصلے سے انصاف کو تقویت ملی ہے۔

حماس نے مزید 3 اسرائیلی یرغمالیوں کو رہا کر دیا

بدلے میں 369 فلسطینی رہا، جنگ بندی معاہدہ پر عمل جاری

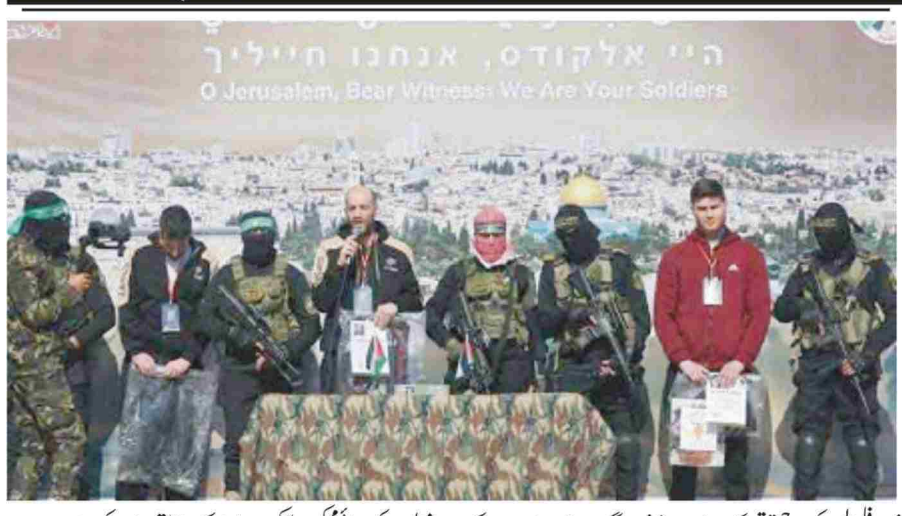

غزہ: فلسطین کی مزاحمتی تحریک حماس نے غزہ جنگ بندی معاہدے کے تحت مزید 3 اسرائیلی یرغمالیوں کو رہا کر دیا۔ عرب میڈیا کے مطابق حماس نے اسرائیلی یرغمالیوں کو خان یونس میں منعقد کی گئی باقاعدہ تقریب میں ریڈ کراس کے حوالے کیا۔ ریڈ کراس کی اہلکار نے یرغمالیوں کی رہائی کی دستاویزات پر دستخط بھی کیے۔ غزہ جنگ بندی معاہدے کے تحت اسرائیلی یرغمالیوں کے بدلے 369 فلسطینی قیدیوں کو رہا کیا جائے گا۔ یاد رہے کہ اس سے قبل حماس نے اسرائیل کی جانب سے جنگ بندی معاہدے کی مسلسل خلاف ورزی پر جنگ بندی معاہدے پر عمل درآمد روک دی تھی تاہم مصر اور ترکی کی جانب سے فریقین کو معاہدے پر عمل درآمد پر آمادہ کیا گیا جس کے بعد مزید یرغمالیوں کی رہائی ممکن ہو سکی۔ میڈیا کے مطابق حماس کی جانب سے 3 یرغمالیوں کے ناموں کا اعلان کیا گیا ہے جن میں روسی نژاد اسرائیلی شہری الیگزینڈر ساشا ترووفانوف، امریکی نژاد اسرائیلی شہری ساگی دیکل اور اسرائیلی شہری لائیر ہورن کو رہا کیا گیا۔ میڈیا کے مطابق ان تینوں یرغمالیوں کو 7 اکتوبر 2023 کے حملے میں غزہ کے قریب کیبوتز نیر اوز سے حراست میں لیا گیا تھا۔ میڈیا کے مطابق لائیر ہورن کا بھائی ایتان تاحال یرغمال ہے۔ حماس کے مطابق ان تین قیدیوں کے بدلے میں اسرائیل کل 369 فلسطینی قیدیوں کو رہا کرے گا۔ رہا ہونے والے فلسطینی قیدیوں میں عمر قید کے 36 قیدی اور 7 اکتوبر کے بعد غزہ سے گرفتار کیے گئے 330 قیدی شامل ہیں۔

مدھیہ پردیش: سنگرولی میں اب بھی حالات کشیدہ

4 ضلعوں کے 200 جوان گشت پر معمور، دکانیں بند کروانے کی کارروائی

سنگرولی: 15/فروری (ایجنسیز) مدھیہ پردیش کے سنگرولی واقع بدھورا پولیس چوکی کے تحت امیلیا گھاٹی میں جمعہ (14 فروری) کے روز ہوئے ہنگامہ کے بعد حالات قابو میں ضرور ہے، لیکن کشیدگی برقرار ہے۔ کسی بھی اندیشہ کو دیکھتے ہوئے موقع پر 4 ضلعوں کے تقریباً 200 پولیس اہلکار محاذ سنبھالے ہوئے ہیں۔ پولیس حالات کو معمول پر لانے کے مقصد سے آس پاس کی دکانوں کو بند کرا رہی ہے۔ دیہی عوام کا الزام ہے کہ پولیس نے مہلوکین کے اہل خانہ کو بغیر جانکاری دیے ان کی لاشوں کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا تھا۔ دراصل جمعہ کے روز ضلع ہیڈ کوارٹر سے 35 کلومیٹر دور امیلیا کے راستہ میں ایک ٹرک نے 2 لوگوں کو ٹکر مار دی تھی۔ امیلیا کوئلہ کان سے آ رہے لوڈیڈ ٹرک کی زد میں آنے سے بائک پر سوار 2 نوجوانوں کی موت ہو گئی تھی، جس کے بعد وہاں جمع مشتعل افراد نے 'مہان انرجی' کمپنی کی اس ٹرک کے علاوہ کمپنی کی کچھ دیگر گاڑیوں کو بھی نذر آتش کر دیا تھا۔ ایک میڈیا رپورٹ کے مطابق مجموعی طور پر 5 بسوں اور 3 ٹرکوں کو مقامی عوام نے آگ کے حوالے کر دیا تھا۔ اس حادثہ کی جانکاری ملتے ہی پولیس اور انتظامیہ کی ٹیمیں امیلیا پہنچ گئی تھیں اور فائر بریگیڈ کی مدد سے آگ پر قابو پایا گیا۔ اس دوران پولیس نے بھیڑ کو کھدیڑ کر حالات پر قابو پانے کی کوشش کی۔ ایک میڈیا رپورٹ میں تو یہ بھی بتایا گیا ہے کہ کچھ پولیس اہلکاروں کو یرغمال بنا کر مقامی لوگوں نے پٹائی بھی کر دی تھی۔

سڑک حادثہ میں مہا کمبھ کے 10 افراد ہلاک، 19 زخمی

مرزاپور- پریاگ راج ہائی وے پر بس اور بولیرو میں ٹکر

لکھنؤ: اتر پردیش کے پریاگ راج میں جمعہ اور ہفتہ کی درمیانی شب ایک بھیانک سڑک حادثہ پیش آیا جس میں بولیرو اور بس کے درمیان شدید ٹکر ہوئی۔ اس حادثے میں 10 یاتری ہلاک ہو گئے جبکہ 19 افراد زخمی ہوئے ہیں۔ یہ حادثہ پریاگ رَج۔ مرزاپور ہائی وے پر میجا علاقے میں پیش آیا۔ پولیس کے مطابق مرنے والے تمام افراد چھتیس گڑھ کے کوربا ضلع سے آئے تھے اور پریاگ راج کے مقدس سنگم میں اشنان کرنے کے بعد بولیرو میں واپس جا رہے تھے۔ حادثہ رات تقریباً 2 بجے اس وقت پیش آیا جب ایک تیز رفتار بولیرو مخالف سمت سے آ رہی بس سے ٹکرا گئی۔ ٹکر اتنی شدید تھی کہ بولیرو کا اگلا حصہ مکمل طور پر تباہ ہو گیا اور گاڑی پچک کر رہ گئی۔ حادثے کے بعد موقع پر افراتفری مچ گئی۔ مقامی لوگوں اور راہگیروں نے فوراً پولیس کو اطلاع دی۔ پولیس کے موقع پر پہنچنے کے بعد راحت اور بچاؤ کا کام شروع کیا گیا۔ زخمیوں کو فوری طور پر قریبی اسپتال منتقل کیا گیا، جبکہ شدید زخمی افراد کو ضلع ہاسپٹل بھیجا گیا۔ مرنے والے یاتریوں کی نعشوں کو پوسٹ مارٹم کیلئے بھیج دیا گیا ہے۔ بولیرو میں سوار 10 عقیدت مندوں کی موت کے علاوہ، حادثے میں بس میں سوار 19 عقیدت مند بھی زخمی ہوئے ہیں۔ یہ تمام عقیدت مند سنگم میں اشنان کرنے کے بعد واراسی جا رہے تھے۔

کوٹہ: فرٹیلائزر کیمیکل کمپنی میں رساؤ، 13 اسکولی بچے بیہوش، اسپتال میں داخل

کوٹہ: 15/فروری (ایجنسیز) راجستھان کے کوٹہ میں واقع فرٹیلائزر کیمیکل لمیٹڈ میں ہفتہ (15 فروری) کو گیس کا رساؤ ہو گیا، جس کی زد میں آ کر 13 اسکولی بچے بیہوش ہو گئے۔ بیہوش ہونے والوں میں سے 7 بچوں کو کوٹہ ایم بی ایس اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ وہیں باقی اسکولی بچوں کا سی ایف سی ایل ڈسپنسری میں علاج چل رہا ہے۔ اس واقعے کے بعد علاقے میں افراتفری مچ گئی ہے۔ ذرائع سے ملی اطلاعات کے مطابق کوٹہ-بارا شاہراہ (ہائی وے) پر گڑھے پان میں سی ایف سی ایل کیمیکل فیکٹری واقع ہے۔ ہفتہ کو دوپہر اچانک فیکٹری میں گیس کا رساؤ (اخراج) ہو گیا جس کی زد میں آ کر 13 اسکولی بچے بیہوش ہو گئے۔ فی الحال گیس لیک ہونے کی اصل وجہ معلوم نہیں ہو سکی۔ حادثے کے بعد جائے وقوع پر پہنچی انتظامیہ کی ٹیم واقعے کی تحقیقات میں مصروف ہے۔ تحقیقات کے بعد ہی قصورواروں کے خلاف مناسب کارروائی کی جائے گی۔ وہیں اس واقعہ کی اطلاع ملنے کے بعد جائے وقوع پر مقامی لوگوں کی بھیڑ اکٹھی ہو گئی۔ ساتھ ہی مقامی لوگوں نے کمپنی کے افسران پر لاپرواہی کا الزام عائد کرتے ہوئے احتجاج شروع کر دیا۔ اس دوران موقع پر موجود افسران نے لوگوں کو سمجھانے کی کوشش کی۔ حالانکہ مقامی لوگ اور افسران کے درمیان بھی جھڑپ ہو گئی، فی الحال حالات قابو میں ہیں۔

اتراکھنڈ کے سری نگر میں کتاب میلہ منسوخ

منتظمین نے گاندھی-نہرو کی کتابوں پر پابندی کا الزام لگایا

دہرادون: 15/فروری (ایجنسیز) اتراکھنڈ کے ضلع پوڑی گڑھوال کے سری نگر شہر میں ہر سال منعقد ہونے والا کتاب میلہ اس بار اچانک منسوخ کر دیا گیا، جس پر زبردست بحث ہو رہی ہے۔ کتاب میلے کے منتظمین نے الزام لگایا ہے کہ انہیں گاندھی اور نہرو کی کتابوں کی فروخت پر پابندی کے باعث اجازت نہیں دی گئی، جبکہ مقامی حکام نے اس دعوے کو مسترد کر دیا ہے۔ یہ میلہ کریٹیو اتراکھنڈ نامی گروپ ہر سال کتاب کوٹھک کے نام سے منعقد کرتا ہے۔ اس بار یہ میلہ جنوری میں گورنمنٹ گرلز انٹر کالج میں ہونا تھا، جس کی پہلے منظوری دی گئی، مگر بعد میں اچانک واپس لے لی گئی۔ منتظمین نے پھر ہیم وتی نندن بہوگنا گڑھوال یونیورسٹی میں انعقاد کی کوشش کی، جہاں شروع میں اجازت دی گئی مگر بعد میں واپس لے لی گئی۔ کتاب میلے کے کوآرڈینیٹر ہیم پنت کے مطابق، اے بی وی پی اور یونیورسٹی کے طلبہ تنظیم کے نمائندوں نے انہیں بتایا کہ وہ گاندھی اور نہرو پر لکھی گئی کتابوں کی فروخت کی اجازت نہیں دیں گے۔ ان کے بقول، انہی افراد نے یونیورسٹی انتظامیہ پر اجازت واپس لینے کے لیے دباؤ ڈالا۔ تاہم، یونیورسٹی کے ترجمان آشوتوش بہوگنا نے اس دعوے کو مسترد کرتے ہوئے کہا کہ امتحانات کی وجہ سے طلبہ کا دھیان بٹنے کا خدشہ تھا، اسی لیے میلے کے لیے متبادل مقام تلاش کرنے کا مشورہ دیا گیا۔ منتظمین نے رام لیلا میدان میں میلے کے انعقاد کی کوشش کی، مگر وہاں پہلے سے ہی راشٹریہ سویم سیوک سنگھ (آر ایس ایس) کے ایک پروگرام کی اجازت دی جا چکی تھی۔ ہیم پنت کا کہنا ہے کہ آر ایس ایس نے 10 فروری کو درخواست دی تھی جبکہ انہوں نے 9 فروری کو ہی میدان کی اجازت طلب کر لی تھی، اس کے باوجود آر ایس ایس کو ترجیح دی گئی۔ آخر میں، مناسب مقام نہ ملنے کی وجہ سے کتاب میلے کو منسوخ کر دیا گیا، جس پر منتظمین اور ادب سے دلچسپی رکھنے والے افراد نے افسوس کا اظہار کیا ہے۔ مقامی حکام نے اس فیصلے کو معمول کی کارروائی قرار دیا، جبکہ منتظمین نے اسے نظریاتی پابندیوں سے جوڑا ہے۔

امریکہ سے 119 غیر قانونی تارکین وطن کی امرتسر کیلئے دوسری پرواز

کیا ٹرمپ کا یہ اقدام محض علامتی اور سیاسی مقاصد کیلئے ہے؟ ماہرین

نئی دہلی: امریکہ میں غیر قانونی تارکین وطن کے خلاف جاری مہم کے تحت حال ہی میں 104 ہندوستانی شہریوں کو ملک بدر کیا گیا ہے۔ یہ افراد امریکی فوجی طیارے سی-17 کے ذریعے 5 فروری 2025 کو امرتسر کے سری گرو رام داس جی بین الاقوامی ہوائی اڈے پر پہنچے۔ امریکی حکام کے مطابق یہ تمام افراد غیر قانونی طریقوں سے بشمول 'ڈنکی روٹ' امریکہ میں داخل ہوئے تھے۔ تازہ ترین اطلاعات کے مطابق، مزید دو خصوصی پروازیں ہندوستانی شہریوں کو لے کر وطن واپس آنے والی ہیں۔ پہلی پرواز 15 فروری کی رات 10-05 بجے امرتسر ایئرپورٹ پر اترے گی جبکہ دوسری پرواز 16 فروری کی رات متوقع ہے۔ پہلی پرواز میں 119 ہندوستانی شہری سوار ہوں گے جن میں 67 کا تعلق پنجاب، 33 کا ہریانہ اور باقی کا گجرات، اتر پردیش اور مہاراشٹرا سے ہے۔ امریکی محکمہ خارجہ کے مطابق یہ ملک بدری کی مہم غیر قانونی امیگریشن کے خلاف سخت پیغام دینے کیلئے جاری ہے۔ امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو نے کہا کہ یہ اقدامات غیر قانونی امیگریشن کے بہاؤ کو روکنے کیلئے مؤثر ثابت ہو رہے ہیں۔ تاہم ماہرین کا کہنا ہے کہ چند سو افراد کی ملک بدری ایک علامتی اقدام ہے۔ پیو ریسرچ سنٹر کی 2022 کی رپورٹ کے مطابق امریکہ میں تقریباً 725000 غیر قانونی ہندوستانی تارکین وطن مقیم ہیں۔ اس تناظر میں چند سو افراد کی ملک بدری مجموعی مسئلے کا حل نہیں سمجھی جا سکتی۔ ہندوستانی حکومت نے ان ملک بدریوں پر تعاون کا اظہار کیا ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی جو امریکی دورے سے واپس لوٹے ہیں نے کہا ہے کہ ہندوستان، امریکہ میں غیر قانونی طور پر مقیم ہندوستانی شہریوں کو واپس لانے کیلئے ہر ممکن اقدام کرے گا۔ ہندوستانی وزارت خارجہ کے ترجمان رندھیر جیسوال نے کہا کہ اگر کوئی ہندوستانی شہری غیر قانونی طور پر کسی ملک میں مقیم ہے اور اس کی شہریت کی تصدیق ہو جاتی ہے تو ہندوستان اسے واپس لینے کے لیے تیار ہے۔ امریکی حکام نے دیگر ممالک کے غیر قانونی تارکین وطن کی ملک بدری کے لیے بھی اقدامات کیے ہیں۔ حال ہی میں وینزویلا کے ساتھ معاہدے کے تحت دو پروازوں کے ذریعے غیر قانونی تارکین وطن کو واپس بھیجا گیا ہے۔ امریکی محکمہ خارجہ کے مطابق یہ پروازیں غیر قانونی امیگریشن کے خلاف جاری مہم کا حصہ ہیں۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ غیر قانونی تارکین وطن کی مکمل ملک بدری عملی طور پر ممکن نہیں ہے۔ امریکہ میں لاکھوں غیر قانونی تارکین وطن موجود ہیں اور ان سب کی ملک بدری کے لیے وسیع وسائل اور سفارتی معاہدوں کی ضرورت ہوگی۔ اس لیے موجودہ اقدامات کو زیادہ تر علامتی سمجھا جا رہا ہے جو امریکی ووٹروں کی تسکین اور سیاسی مقاصد کے لئے ہے۔ ناقدین کا کہنا ہے کہ یہ اقدامات مسئلے کا مکمل حل پیش نہیں کرتے اور صرف سیاسی فوائد حاصل کرنے کے لیے کیے جا رہے ہیں۔ مجموعی طور پر غیر قانونی تارکین وطن کی ملک بدری کے یہ اقدامات علامتی ہیں اور مسئلے کے جامع حل کیلئے مزید مؤثر اور وسیع پالیسیوں کی ضرورت ہے۔

دہلی اسمبلی انتخاب میں شکست کے بعد عآپ کو پھر ملی بُری خبر

پارٹی کے 3 کونسلر بی جے پی میں شامل

نئی دہلی: 15/فروری (ایجنسیز) دہلی اسمبلی انتخاب میں شکست کے بعد عآپ ابھی اس غم سے پوری طرح باہر بھی نہیں نکلی ہے، اور اس کے سامنے مزید ایک بُری خبر آ گئی ہے۔ پارٹی کے 3 کونسلر ہفتہ کے روز بی جے پی میں شامل ہو گئے، جو کہ عآپ کے لیے شدید جھٹکا تصور کیا جا رہا ہے۔ عآپ چھوڑنے والے کونسلروں کے نام انیتا بسوپا، نکھل چیرانا اور دھرم ویر ہیں۔ یہ تینوں بالترتیب ایندریوز گنج، بدرپور اور آر کے پورم کے میونسپل کونسلر ہیں۔ نئی دہلی سے عآپ کے سابق ضلع صدر سندیپ بسوپا نے بھی بی جے پی کا دامن تھام لیا ہے۔ بی جے پی ریاستی صدر ویریندر سچدیوا نے ان سبھی کو پارٹی میں شامل کرایا۔ میونسپل کونسلروں میں ہو رہی ہلچل سے صاف ہے کہ دہلی کی سیاست میں مزید کچھ تبدیلیاں آنے والے دنوں میں ہوں گی۔ جو حالات بن گئے ہیں، اس سے صاف پتہ چل رہا ہے کہ دہلی اسمبلی کے بعد دہلی میونسپل کارپوریشن (ڈی ایم سی) میں بھی اقتدار کی تبدیلی ہونے جا رہی ہے۔ مارچ کے آخر میں ہونے والے میئر انتخاب میں بی جے پی کا میئر بننا یقینی مانا جا رہا ہے۔ اس کی بڑی وجہ یہ ہے کہ ابھی تک عآپ کے ایک درجن کونسلر بی جے پی میں شامل ہو چکے ہیں۔ علاوہ ازیں میئر انتخاب میں جن 14 اراکین اسمبلی کا ووٹ ڈالا جائے گا، ان میں سے 10 اراکین اسمبلی اس مرتبہ بی جے پی کے ہوں گے۔ موجودہ حالات کو دیکھ کر یہ اندازہ صاف طور پر لگایا جا سکتا ہے کہ مارچ کے بعد دہلی میں 'ٹرپل انجن' کی حکومت دیکھنے کو مل سکتی ہے۔ یعنی مرکز میں بی جے پی حکومت، دہلی میں بی جے پی حکومت، اور ایم سی ڈی میں بھی بی جے پی حکومت۔ ابھی دہلی اسمبلی انتخاب کے نتائج سامنے آئے بہت زیادہ دن نہیں ہوئے ہیں، لیکن عآپ کے خلاف حالات تیزی کے ساتھ بدل رہے ہیں۔ دوسری طرف بی جے پی 27 سالوں بعد دہلی میں برسر اقتدار ہو رہی ہے، بس انتظار اس بات کا ہو رہا ہے کہ وزیر اعلیٰ کون ہوگا!

ٹرمپ کا دس ہزار سرکاری ملازمین کو نوکری سے ہٹانے کا فیصلہ

واشنگٹن: 15/فروری (ایجنسیز) امریکہ میں تقریباً 10 ہزار سرکاری ملازمین ٹرمپ کے نرغے میں آ گئے ہیں۔ ٹرمپ نے اپنے معاون ایلن مسک کے ساتھ مل کر ایک ہی دن میں 9500 سرکاری ملازمین کو نوکری سے ہٹانے کا فیصلہ کیا۔ یہ ملازمین سرکاری زمین کے تحفظ سے لے کر ریٹائرڈ جوانوں کی دیکھ بھال تک کے کام میں لگے ہوئے تھے۔ اطلاع کے مطابق نوکر شاہی کو کم کرنے کے لیے ٹرمپ انتظامیہ نے یہ بڑا اقدام اٹھایا ہے۔ محکمہ داخلہ، توانائی، ویٹرن افیئرس، زراعت، صحت اور دیگر کئی محکموں میں ملازمین کی کٹوتی کی گئی ہے۔ جن لوگوں کو نوکری سے نکالا گیا ہے ان میں سے زیادہ تر پروبیشن پیریڈ میں تھے۔ بہت سارے ملازمین کو نوکری کرتے ہوئے ایک سال بھی نہیں ہوا تھا۔ وہیں کچھ سرکاری ایجنسیوں کو بھی بند کر دیا گیا ہے۔ ان میں کنزیومر فائنانشیل پروٹیکشن بیورو بھی شامل ہے۔ اس درمیان انٹرنل ریونیو سروس میں بھی ہزاروں ملازمین کو نوکری سے نکالنے کی تیاری کی جا رہی ہے۔ رائٹرس کی رپورٹ کے مطابق 15 اپریل سے پہلے اس ڈپارٹمنٹ میں بھی بڑی تعداد میں ملازمین پر گاج گر سکتی ہے۔ وہائٹ ہاؤس کے مطابق 75 ہزار ایسے بھی ملازمین تھے جنہوں نے ڈونالڈ ٹرمپ اور ایلن مسک کی مخالفت میں اپنی مرضی سے ہی نوکری چھوڑ دی۔ امریکہ کا کل سویلین اسٹاف تقریباً 23 لاکھ کا ہے۔ ایسے میں تقریباً 3 فیصد سرکاری ملازمین نے اپنے من سے ہی نوکری چھوڑ دی ہے۔ ٹرمپ کا کہنا ہے کہ امریکہ کی حکومت پیسے کی کافی بربادی کر رہی تھی۔ وہیں ملک پر قرض بھی بڑھتا جا رہا ہے۔ امریکہ پر تقریباً 36 ٹریلین ڈالر کا قرض ہو گیا ہے۔ گزشتہ سال سرکاری خزانے کا گھاٹا 81 ٹریلین ڈالر کا تھا۔ ایسے میں حکومت میں سدھار کی ضرورت ہے۔

ہریانہ: 'بیرون ملک چلا جاؤں گا'، بلدیاتی انتخاب میں

امیدواروں کی لسٹ سے حامیوں کا نام کٹنے پر انل وِج ناراض

چنڈی گڑھ: 15/فروری (ایجنسیز) ہریانہ کے وزیر برائے توانائی وٹرانسپورٹ انل وِج کی ناراضگی بی جے پی حکومت سے کم ہونے کا نام نہیں لے رہی ہے۔ ابھی ایک معاملے میں انھیں 'وجہ بتاؤ نوٹس' کا جواب دینا پڑا تھا، اور اب بلدیاتی انتخاب میں امیدواروں کے سلیکشن کو لے کر انھوں نے سخت ناراضگی کا اظہار کیا ہے۔ انھوں نے انبالہ کینٹ سٹی کونسل کے کونسلر امیدواروں کی فہرست پر اپنی ناراضگی ظاہر کی ہے۔ اس لسٹ میں ان کے حامیوں کے نام کاٹ دیے گئے ہیں۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق آج انل وِج کے حامی ٹکٹ کٹنے کا معاملہ لے کر ان کی رہائش پر پہنچے تھے۔ اپنے حامیوں سے وِج نے کہا کہ میٹنگ میں وہ جاری لسٹ کو ہولڈ کروا دیں گے۔ اس کے بعد وِج نے بی جے پی کے قومی صدر جے پی نڈا کو ایک ای میل بھی کر دیا ہے۔ اس میں انھوں نے لکھا ہے کہ اگر لسٹ میں ان کے حامیوں کے نام نہیں ڈالے گئے تو وہ انتخاب میں امیدواروں کی تشہیر نہیں کریں گے اور بیرون ملک چلے جائیں گے۔ دراصل انبالہ کینٹ سٹی کونسل میں کونسلر امیدواروں سے متعلق ایک لسٹ وزیر توانائی انل وِج نے پارٹی کو بھیجی تھی۔ اس میں وِج کے حامیوں کے نام شامل تھے۔ لیکن جب کل جاری کی گئی لسٹ میں وِج کے 16 حامیوں کے نام نہیں تھے، تو آج صبح انھوں نے اپنے حامیوں اور کارکنان کی میٹنگ طلب کی۔ انھوں نے جاری لسٹ پر اعتراض بھی ظاہر کیا۔ اس کے بعد لسٹ کو فی الحال ہولڈ کر دیا گیا ہے۔ وِج کی ناراضگی کو دیکھتے ہوئے لسٹ میں ترمیم کا امکان ہے۔ انل وِج نے پارٹی ہائی کمان کے سامنے ای میل کے ذریعہ صاف کر دیا ہے کہ اگر لسٹ میں ترمیم نہیں کی گئی تو وہ انتخاب میں حصہ نہیں لیں گے۔ یہ تنازعہ ایسے وقت میں سامنے آیا ہے، جب انل وِج ہریانہ کے وزیر اعلیٰ نائب سنگھ سینی اور بی جے پی ریاستی صدر موہن لال بڑودلی کے خلاف بیان بازی کرتے آ رہے ہیں۔ اس پر پارٹی انھیں نوٹس جاری کر چکی ہے اور اس کا جواب بھی وِج نے گزشتہ دنوں بھیج دیا ہے۔ انھوں نے اس میں اپنی ہی حکومت پر سوال اٹھائے ہیں۔

2
روزنامہ ورقِ تازہ
حالاتِ حاضرہ
दैनिक वरक-ए-ताजा
16 Feb. 2025

سوشل میڈیا پر پھیلتی نفرت: غفلت، سازش یا آزمائش؟

از: عبدالحلیم منصور

یہ سازش ہے زمانے کی، ہمیں مجبور کرنے کی
کہ ہم سڑکوں پہ آجائیں، ہمارا صبر ٹوٹے گا!"
یہ سازش ہے زمانے کی، ہمیں بے بس کرنے کی،
کہ ہم اپنے ہی ہاتھوں سے، اپنا مستقبل مٹا بیٹھیں
(بشیر بدر)

کرناٹک کی ثقافتی راجدھانی میسور میں حالیہ دنوں سوشل میڈیا پر ایک نفرت انگیز پوسٹ نے ماحول کو کشیدہ کر دیا ہے۔ یہ واقعہ محض ایک آن لائن پوسٹ تک محدود نہیں بلکہ اس کے اثرات سماجی ہم آہنگی پر گہرے ہو سکتے ہیں۔ کرناٹک جو پہلے ہی کئی مذہبی اور سماجی تنازعات کا سامنا کر چکا ہے، اس بار میسور جیسے تاریخی اور رواداری کے لیے مشہور سیاحتی شہر میں اس طرح کے واقعے سے سوالات اٹھنے لگے ہیں کہ آیا یہ ریاست میں فرقہ وارانہ کشیدگی کو مزید بڑھانے کی ایک منظم کوشش ہے یا ایک انفرادی معاملہ جس نے غیر معمولی صورت اختیار کر لی ہے۔ میسور جو کہ ہمیشہ سے مختلف مذاہب اور ثقافتوں کے درمیان ہم آہنگی کے لیے جانا جاتا رہا ہے، گزشتہ کچھ برسوں میں متعدد فرقہ وارانہ تنازعات کا شکار رہا ہے۔ حالیہ دنوں میں جب ملک بھر میں فرقہ وارانہ سیاست شدت اختیار کر رہی ہے، کرناٹک کے مختلف شہروں میں بھی مذہبی بنیادوں پر پولرائزیشن کے واقعات تیزی سے سامنے آ رہے ہیں۔ سوشل میڈیا جو کہ نظریات اور اطلاعات کے تبادلے کا ایک بڑا ذریعہ بن چکا ہے، اسے غلط معلومات پھیلانے اور مخصوص طبقات کو بدنام کرنے کے لیے ہتھیار کے طور پر استعمال کیا جا رہا ہے۔ میسور میں سوشل میڈیا کے ذریعے پھیلائی گئی اس نفرت انگیز پوسٹ کے خلاف مسلمانوں اور سماج کے دیگر طبقات میں شدید غم و غصہ پایا جا رہا ہے۔ سوشل میڈیا پر شائع ہونے والی پوسٹ میں مسلمانوں کو نشانہ بنایا گیا اور سیاسی معاملات کو مذہبی رنگ دینے کی کوشش کی گئی۔ دہلی کے انتخابی نتائج کے بعد مخصوص نظریات کے حامل ایک اشرار نے مصنوعی ذہانت کا استعمال کرتے ہوئے راہل گاندھی، اروند کیجریوال اور اکھلیش یادو کی نیم عریاں تصاویر پر عربی میں مسلمانوں کے مذہبی و مقدس کلمات ڈال کر سوشیل میڈیا پر شیئر کر دیں۔ یہ کوئی پہلی بار نہیں ہو رہا ہے، بلکہ ایک مخصوص طرز کی سازش مسلسل دہرائی جا رہی ہے۔ پہلے نفرت انگیز مواد وائرل کیا جاتا ہے، پھر جب متاثرہ برادری ردعمل دیتی ہے تو میڈیا اس کے جذباتی احتجاج کو شدت پسندانہ رنگ دے کر پیش کرتا ہے، اور اس کا فائدہ اٹھا کر ریاستی مشینری کو مسلمانوں کے خلاف سرگرم کر دیا جاتا ہے۔ نتیجہ یہ نکلتا ہے کہ درجنوں بے قصور نوجوان جیلوں میں بند ہو جاتے ہیں، ان کے خاندان پریشان ہو جاتے ہیں، اور قوم کا نام مزید بدنام کیا جاتا ہے۔ میسور کے علماء کرام، قائدین کی کوششیں قابل مبارکباد ہیں کہ انہوں نے بروقت مداخلت کر کے حالات کو مزید پیچیدہ ہونے سے بچا لیا اور مشتعل ہجوم پر قابو پانے میں کامیابی حاصل کر لی۔ میسور میں ہونے والے حالیہ واقعے کو اگر ہم گہرائی سے سمجھیں، تو واضح ہوگا کہ یہ ایک خاص سوچ اور حکمت عملی کے تحت انجام دیا گیا ہے۔ پچھلے کچھ عرصے سے مسلمانوں کے خلاف زہر اگلنے والی پوسٹس میں اضافہ ہوا ہے۔ کہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی شان میں گستاخی کی جاتی ہے، کہیں قرآن کی بے حرمتی کی جاتی ہے، اور کہیں مسلمانوں کے طرزِ زندگی کو نشانہ بنایا جاتا ہے۔ مقصد صرف ایک ہے کہ مسلمانوں کو اشتعال میں لا کر انہیں سڑکوں پر لایا جائے اور پھر ان کے خلاف قانونی کارروائی کی جائے۔ یہی کچھ بنگلور میں ہوا تھا۔ کے جے ہلی اور ڈی جے ہلی کے واقعات میں گستاخانہ پوسٹ پر مسلم نوجوان سڑکوں پر نکل آئے، جذبات میں بہک گئے، اور کچھ نے قانون کو ہاتھ میں لے لیا۔ نتیجہ یہ نکلا کہ کئی نوجوان آج بھی جیل میں ہیں۔ وہ بے قصور ہیں، مگر نظامِ انصاف کی پیچیدگیوں میں پھنسے ہوئے ہیں۔ ان کے گھر اجڑ چکے ہیں، والدین بے یار و مددگار ہیں، اور قانونی لڑائی ابھی تک جاری ہے۔ میسور میں بھی یہی کچھ دہرایا جا رہا ہے۔ تقریباً ایک ہزار افراد کے خلاف مقدمہ درج کیا گیا ہے، نوجوانوں کو جوش میں لا کر انہیں ایسی حرکتوں پر اکسانے کی کوشش کی جا رہی ہے، جو ان کے مستقبل کے لیے خطرناک ہو سکتی ہیں۔ سوال یہ ہے کہ آخر یہ سازش بار بار کامیاب کیوں ہو رہی ہے؟

نوجوان کیوں جوش میں آجاتے ہیں؟

ہر اک موڑ پہ بکھرے ہیں کئی راز زمانے کے
نئی سازش نئی چالیں، نیا انداز دشواری کا!

ہمارے نوجوان جذباتی ہیں، ان کے دل میں اپنے دین اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت ہے، اور وہ کسی بھی قسم کی گستاخی برداشت نہیں کر سکتے۔ یہ ایک فطری ردعمل ہے، مگر یہ بھی حقیقت ہے کہ ان کے جوش کا اکثر غلط استعمال ہوتا ہے۔ اس کے پیچھے کئی وجوہات ہیں۔ ہمارے نوجوانوں کو قانون، سیاست، اور میڈیا کی چالاکیوں کا مکمل شعور نہیں ہے۔ وہ نہیں سمجھ پاتے کہ انہیں کس طرح ایک سازش کے تحت استعمال کیا جا رہا ہے۔ ملی و مذہبی قیادت کا فرض تھا کہ وہ نوجوانوں کو حکمت و تدبر سکھاتی، انہیں قانونی لڑائی لڑنے کے راستے بتاتی، مگر بدقسمتی سے وہ اس میں ناکام نظر آتی ہے۔ مسلمانوں میں پچھلے کچھ عرصے سے ایک بے یقینی کی کیفیت ہے۔ انہیں لگتا ہے کہ ان کی آواز دبائی جا رہی ہے، ان کے مسائل کو نظرانداز کیا جا رہا ہے، اور وہ ریاستی مشینری کے رحم و کرم پر ہیں۔ اس احساسِ محرومی کا فائدہ سازشی عناصر اٹھا رہے ہیں۔ آج کے دور میں سوشل میڈیا ایک بڑا ہتھیار بن چکا ہے۔ نفرت پھیلانے والے اس کا بھرپور استعمال کر رہے ہیں، اور مسلم نوجوان بھی بغیر سوچے سمجھے اس کے جال میں پھنس جاتے ہیں۔ ایسے نازک حالات میں قوم کے لیے ضروری ہے کہ وہ اپنے جذبات کو قابو میں رکھے اور ہوش و حکمت کے ساتھ آگے بڑھے۔ جذباتی احتجاجوں کے بجائے قانونی راستے اپنائے۔ اگر کوئی گستاخانہ پوسٹ سامنے آتی ہے تو فوری طور پر پولیس اور عدالتوں سے رجوع کیا جائے۔ وکلا، صحافیوں اور دانشوروں کو ساتھ لے کر مضبوط قانونی جنگ لڑی جائے۔ یہ وقت خود احتسابی کا ہے۔ ہمیں دیکھنا ہوگا کہ ہمارے نوجوان کیوں بہک رہے ہیں؟ ان کی تعلیم پر کیوں کام نہیں ہو رہا ہے؟ دینی اور سماجی قیادت انہیں راستہ دکھانے میں ناکام کیوں ہے؟ اور سب سے بڑھ کر یہ کہ ہمیں اپنی حکمت عملی کس طرح بہتر بنانی چاہیے تاکہ دشمن ہماری معصومیت کا فائدہ نہ اٹھا سکے۔ یہ صرف مسلمانوں کا مسئلہ نہیں ہے، بلکہ قانون نافذ کرنے والے اداروں کی بھی بڑی ذمہ داری بنتی ہے کہ وہ نفرت پھیلانے والوں کے خلاف فوری کارروائی کریں۔ سوال یہ ہے کہ جب گستاخانہ پوسٹ کی جاتی ہے، تب پولیس خاموش کیوں رہتی ہے؟ جب تک ہنگامہ نہ ہو، مجرموں کو پکڑا کیوں نہیں جاتا؟ اور اگر مسلمانوں کا کوئی نوجوان کسی ردعمل میں ملوث ہو جائے تو اس پر فوراً مقدمہ کیوں درج کر لیا جاتا ہے؟ اگر انصاف کا ترازو ایک طرف جھک جائے تو سماج میں بداعتمادی بڑھ جاتی ہے، اور یہی انتشار دشمنوں کا اصل ہدف ہوتا ہے۔ ریاستی مشینری کو اپنی غیر جانبداری ثابت کرنی ہوگی۔ قانون سب کے لیے برابر ہونا چاہیے، تاکہ کسی بھی برادری میں بے چینی نہ پیدا ہو۔ میسور کا واقعہ ہمیں سوچنے پر مجبور کرتا ہے کہ ہم کب تک سازشی عناصر کے جال میں پھنستے رہیں گے؟ کیا ہم ہمیشہ اپنے ہی جذبات کے ہاتھوں شکست کھاتے رہیں گے؟ یا اب وقت آ گیا ہے کہ ہم حکمت، دانشمندی اور قانونی جنگ کے ذریعے اپنے حقوق کی حفاظت کریں؟ یہ ایک فیصلہ کن لمحہ ہے۔ اگر ہم نے اس موقع پر ہوش سے کام لیا تو ہم اپنی آنے والی نسلوں کو محفوظ بنا سکتے ہیں۔ ورنہ دشمن ہماری جذباتیت کا فائدہ اٹھاتا رہے گا، اور ہم بار بار نقصان اٹھاتے رہیں گے۔ اب یہ ہمیں طے کرنا ہے کہ ہم جوش میں بہک کر مزید نقصان اٹھائیں گے، یا ہوش میں رہ کر اپنے حق کے لیے مضبوط اور پائیدار حکمت عملی اپنائیں گے!۔

مہاراشٹر اقلیتی کمیشن چیئرمین کی اُردو اور اقلیت دشمنی آخر کس کے دم پر

جاوید جمال الدین
9867647741

مہاراشٹر ملک کی وہ واحد ریاست بن چکی ہے، جہاں اردو ذریعہ تعلیم سے چار ساڑھے چار ہزار تعلیمی ادارے ہیں، بلکہ جونیئر کالج میں بھی اُردو میڈیم نافذ ہے۔ 1960 میں ریاست کے قیام کے وقت یہاں اُردو ذریعہ تعلیم برقرار رکھنے کے لیے اہم مسلم رہنماؤں نے سخت جدوجہد کی اور میڈیم برقرار رکھوانے میں کامیاب رہے تھے، ان میں مجاہد آزادی اور ماہر تعلیم مصطفیٰ فقیہہ پیش پیش تھے اور انہیں اس کا خمیازہ بھگتنا پڑا اور سیاسی طور پر کنارے کر دیا گیا تھا، مرحوم مشہور تعلیمی ادارہ انجمن اسلام کے صدر بھی رہے۔ آج بھی ریاست میں اردو ذریعہ تعلیم کے ہزاروں تعلیمی ادارے ہیں، یہاں تک کہ عروس البلاد ممبئی میں میونسپل کارپوریشن کے تحت پرائمری، اپر پرائمری اور ہائی اسکول میں ایک لاکھ سے زائد بچے زیر تعلیم ہیں، بلکہ ہندی میڈیم کے بعد اُردو اسکولوں اور طلبہ کی تعداد دوسرے نمبر پر واقع ہے۔ یہی بات فرقہ پرستوں کی آنکھوں میں کھٹکتی ہے، اب یہی دیکھیں اور حیرت انگیز امر کے جن صاحب کو اقلیتیوں کے مسائل اور حقوق کو حکومت کے روبرو پیش کرنے اور اُن کے تحفظ کے لیے مہاراشٹر اقلیتی کمیشن کا چیئرمین مقرر کیا گیا، وہ خود مبینہ طور پر فرقہ پرستوں کی زبان استعمال کرتے ہوئے کوئی جھجک محسوس کر رہے ہیں اور ریاستی وزیر نتیش رانے جیسے لوگوں کا حوصلہ بڑھا رہے ہیں۔ حال میں اقلیتی کمیشن کے نومنتخب چیئرمین پیارے ضیاء خان نے بغیر کسی ثبوت اور شہادت کے اُردو اسکولوں پر الزام عائد کیا کہ ریاست کے ان اُردو اسکولوں میں سالانہ چار سے پانچ ہزار کروڑ کی بدعنوانی ہو رہی ہے۔ دراصل موصوف نے اکولہ ضلع کی پاتور تحصیل میں واقع اردو اسکول کی ایک خاتون معلمہ کی جنسی ہراسانی کی شکایت کے بعد وہاں کا دورہ کیا اور پھر یہ سنسنی خیز بلکہ شر انگیز الزام عائد کر دیا۔ انہوں نے یہ مطالبہ بھی داغ دیا کہ ریاست کے تمام اقلیتی اداروں اور اردو اسکولوں کا سروے کروایا جائے اور بدعنوانی کا الزام بھی لگایا ہے۔ ساتھ ہی انہوں نے ضرورت پڑنے پر ان کا اقلیتی درجہ چھین لینے کی بھی بات کہی ہے۔ انہوں نے یہ الزام بھی لگا دیا کہ ان اسکولوں سے جنسی ہراسانی کی بھی مسلسل شکایات موصول ہوتی ہیں، ان کا الزام تھا کہ ریاستی حکومت سے امداد یافتہ اردو اسکولوں میں بہت بڑے پیمانے پر بدیانتی ہو رہی ہے۔ اس بدعنوانی کو روکنے کے لئے ضرورت ہے کہ اردو اسکولوں کا سروے کروایا جائے اور اس کے لئے ریاستی اقلیتی کمیشن اور ریاستی تعلیمی محکمہ مل کر کام کر سکتے ہیں۔ پیارے خان نے مالی بدعنوانیوں کے ساتھ ساتھ یہ بھی سنگین الزام لگایا کہ ریاست کے کئی اردو اسکولوں میں جنسی ہراسانی جیسے سنگین مسائل پیش آ رہے ہیں۔ انہوں نے یہ انتباہ دیا کہ وہ مستقبل میں ریاست کے اردو اسکولوں میں ہونے والی اس بدعنوانی کو بے نقاب کرنے کے لئے مسلسل سرگرم رہیں گے اور وزیر اعلیٰ فرنویس سے گفتگو کر کے پاتور کے اسکول کے ڈائریکٹر کے خلاف ملوکا اور ایم پی ڈی اے کے تحت کارروائی کرنے کی درخواست کریں گے۔ اس سے قبل پیارے ضیاء خان نے اردو اسکولوں کو ٹارگٹ کرتے ہوئے ایسے الزامات عائد کیے جیسے صرف اردو تعلیمی ادارے ہی بدعنوانی کر رہے اور یہاں لوٹ کھسوٹ مچی ہے۔ وہ یہ بھی ظاہر کر رہے ہیں کی اقلیتی اسکولوں میں بدعنوانی بہت بڑے پیمانے پر پھیلی ہوئی ہے۔ اسے ختم کرنے اور روکنے کے لئے سروے کروایا جانا ضروری ہے کہ آخر سرکار کی جانب سے دیا جانے والا فنڈ کہاں استعمال ہو رہا ہے، ان کی شر انگیزی میں یہ بات بھی شامل ہے کہ جو اسکول مسلمانوں کے ہاتھوں میں ہیں یا ٹرسٹ میں ان کا عمل دخل زیادہ ہے وہاں بہت زیادہ بے ضابطگیاں، بدعنوانیاں اور لوٹ مار مچی ہوئی ہے۔ بھلے ہی یہ ایک اسکول کا معاملہ تھا لیکن مسلم مینجمنٹ اور اقلیتی اداروں میں یہ تمام بدعنوانیاں اور بے ضابطگیاں عام ہیں۔ اس لئے ضروری ہے کہ ان اداروں کا اقلیتی درجہ ہی چھین لیا جائے یا پھر ان سے سرکاری امداد فوری طور پر واپس لے لی جائے۔ اردو اسکولوں اور مسلم اداروں اور تنظیموں پر عائد الزامات نے تہلکہ مچا دیا ہے، اردو شکشک سنگھ کے ساتھ ساتھ عام اردو دان طبقے نے بھی ناراضگی ظاہر کی ہے، ویسے اس کے جنرل سیکریٹری ساجد نثار نے ردعمل میں کہا کہ وہ اس بات سے شدید اختلاف کرتے ہیں کہ تمام اقلیتی اداروں کو ایک ہی لکڑی سے ہانکنے کی کوشش کی جائے۔" جبکہ بدعنوانی، بے ضابطگی اور جنسی ہراسانی کا معاملہ ایک یا دو اسکولوں کا ہو سکتا ہے یا فرض کر لیں کہ دس فیصد میں ایسا ہو، لیکن اس کے لئے باقی اسکولوں کو بدنام کرنا اور انہیں دھمکیاں دینا ٹھیک نہیں ہے۔ ماہرین تعلیم اقلیتی درجہ چھین لینے کے پیارے خان کے بیان پر شدید برہم ہیں اور اُن کا خیال ہے کہ اقلیتی درجہ چھین لینا، بچوں کا کھیل نہیں ہے اور وہ بھی تمام اردو اسکولوں یا تعلیمی اداروں کا، یہ ناممکن ہے۔ بدعنوانی ختم کیے جانے کے سبھی قائل ہیں، اس کے لیے طریقہ بالکل درست ہونا چاہیئے۔ واضح رہے کہ ایک سروے رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ مہاراشٹر میں اقلیتی اداروں کی تعداد تقریباً آٹھ/ ہزار ہے۔ گزشتہ تعلیمی سال کی رپورٹ کے مطابق مہاراشٹر میں پانچ/ ہزار 438/ اردو میڈیم اسکول واقع ہیں جن میں ڈھائی لاکھ سے زائد بچے زیر تعلیم ہیں۔ ان میں ممبئی میونسپل کارپوریشن کے بھی ایک لاکھ سے زائد اردو میڈیم کے بچے ہیں۔ اردو داں طبقہ نے اقلیتی کمیشن کے نومنتخب چیئرمین, پیارے ضیاء خان کی بیان بازی پر سخت برہمی کا اظہار کیا ہے کہ ایک اسکول کے معاملہ میں انہوں نے ایک ہی صف میں تمام اردو اداروں کو کھڑا کر کے ان کی انکوائری کرانے کا مطالبہ کر دیا۔ موصوف پر الزام لگایا جا رہا ہے کہ وہ کسی اور کی زبان استعمال کر رہے ہیں، یہاں تک اردو اداروں کا اقلیتی درجہ چھیننے تک کی وکالت کر ڈالی۔ اس بیان بازی پر این سی پی اجیت پوار گروپ کے قومی ترجمان اور اقلیتی شعبے کے قومی صدر ایڈوکیٹ سید جلال الدین نے پیارے خان کے بیان کی سخت مذمت کی اور کہا کہ وہ آر ایس ایس کی زبان بول رہے ہیں۔ انہیں برطرف کیا جانا چاہیئے۔ ہم نے پہلے ذکر کیا ہے کہ اقلیتی کمیشن کے چیئرمین کا کام اقلیتوں میں اعتماد بحال کرنا ہے نہ کہ اپنی بیان بازی یا اپنے عمل سے انہیں ہراساں کرنا ہے۔ اس شر انگیزی سے اردو داں طبقے کو گھبرانا نہیں چاہیئے۔ ایک اقلیتی کمیشن کے چیئرمین کو بیان بازی سے قبل یہ سوچ لینا چاہئے کہ وہ کیا کہہ رہے ہیں، ان کے بیان کا کیا اثر ہوگا۔ واضح رہے کہ اقلیتی ادارے حکومت کے رحم و کرم پر نہیں چلتے ہیں انہیں چلانے کی آئین نے آزادی اور حق دیا ہے۔ انہیں یہ معلوم ہونا چاہیئے مہاراشٹر میں ایسے ہزاروں تعلیمی اداروں کی طویل فہرست ہے جن میں لاکھوں طلبہ حصول علم کے ساتھ ہی دیگر میدانوں میں بھی کامیابی درج کر رہے ہیں۔ افسوسناک امر یہ ہے کہ اقلیتی کمیشن کے چیئرمین کی جو ذمہ داری ہوتی ہے، ان کی سرگرمیاں اس کے برخلاف ہیں۔ ان کا کام ہے کہ اقلیتیوں کے حقوق کو نافذ کروانا اور انہیں درپیش مسائل کو دور کرنا ہے اور ارباب اقتدار تک انہیں پہنچانا ہے۔ اس کے برعکس موصوف اقلیتیوں خصوصاً مسلمانوں کے پیچھے پڑے ہیں۔ دراصل اُن کا تعلق ناگپور سے ہے، ظاہر ہے وہیں کی بولی بولیں گے۔

ٹرمپ اور مودی کی ملاقات میں جوابی محصولات اور اڈانی سے متعلق سوال زیرِ بحث

ابھی 104 غیر قانونی انڈین تارکین وطن کو ہتھکڑیوں اور بیڑیوں میں انڈیا واپس بھیجنے کا معاملہ تھا نہیں تھا کہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے انڈین وزیر اعظم نریندر مودی سے ملاقات سے تقریباً دو گھنٹے قبل تمام ممالک پر ریسپروکل ٹیرف یعنی جوابی محصولات عائد کرنے کا اعلان کر دیا۔ ٹرمپ نے 13 فروری بروز جمعرات ایک یادداشت پر دستخط کیے جس میں جوابی محصولات کی منصوبہ بندی کا حکم دیا گیا۔ انڈیا میں وزیر اعظم مودی کے امریکہ کے دورے کے حوالے سے سوشل میڈیا پر طرح طرح کے ٹرینڈز گشت کر رہے ہیں جن میں بلیک ڈے، میک انڈیا گریٹ اگین اور اڈانی وغیرہ سر فہرست ہیں۔ وائٹ ہاؤس نے کہا کہ صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے منصفانہ، آزاد، باہمی تجارت کے لیے ایک منصوبے کا اعلان کیا ہے۔ انھوں نے واضح کیا ہے کہ امریکہ اب کسی دوسرے ملک کی طرف سے زیادہ قیمتوں کو برداشت نہیں کرے گا۔ وائٹ ہاؤس نے کہا کہ مساوی بنیاد پر باہمی تجارت اس عدم توازن کو درست کرے گی۔ جبکہ نریندر مودی نے 'میک امریکہ گریٹ اگین' کی طرز پر انڈیا کی اقتصادی ترقی کا ذکر کرتے ہوئے 'میک انڈیا گریٹ اگین' کی بات کہی اور کہا کہ جب یہ دونوں ملیں گے تو 'میگا' یعنی عظیم بنیں گے۔ اس کے ساتھ ہی وزیر اعظم نریندر مودی کے ساتھ مشترکہ پریس کانفرنس میں ٹرمپ نے ریسپروکل ٹیرف کی بھی بات کی۔ انھوں نے کہا کہ انڈیا بہت زیادہ ٹیرف لگاتا ہے۔ مسٹر ٹرمپ نے انڈیا کے ساتھ تجارتی خسارے کی بات بھی کہی ہے جس پر سوشل میڈیا پر گرما گرم بحث ہو رہی ہے۔

ریسیپروکل ٹیرف کیا ہے؟

ٹیرف یا محصول ایک ملک سے درآمد شدہ مصنوعات پر عائد ٹیکس ہے۔ سامان درآمد کرنے والی کمپنی اپنے ملک کی حکومت کو اس کی ادائیگی کرتی ہے۔ بعض ممالک عام طور پر بعض شعبوں کو غیر ملکی مسابقت سے بچانے کے لیے زیادہ محصولات عائد کرتے ہیں۔ ٹرمپ کہتے رہے ہیں کہ اگر کوئی ملک امریکی ساز و سامان پر زیادہ درآمدی ڈیوٹی یا محصول لگاتا ہے تو امریکہ بھی اس ملک سے آنے والی اشیا پر زیادہ درآمدی ڈیوٹی یا ٹیرف لگائے گا۔ اسی کو ٹرمپ ریسپروکل ٹیرف یا جیسے کو تیسا کہہ رہے ہیں۔ تجارتی امور کے ماہر بسواجیت دھر نے بی بی سی کی سربھی گپتا سے بات کرتے ہوئے کہا کہ ریسپروکل ٹیرف کا مطلب وہ ٹیرف ہے جو دو ممالک اپنی باہمی تجارت پر لگاتے ہیں، جیسا کہ انڈیا امریکہ سے آنے والے سامان پر جو ٹیرف لگاتا ہے اور جو ٹیرف امریکہ انڈیا سے آنے والے سامان پر لگاتا ہے، دونوں کو برابر ہونا چاہیے۔ بسواجیت دھر نے وائٹ ہاؤس کی جانب سے باہمی محصولات پر جاری کردہ فیکٹ شیٹ کے حوالے سے یہ باتیں کہی ہیں۔ فیکٹ شیٹ میں لکھا ہے کہ امریکہ جن ممالک کو موسٹ فیورڈ نیشن (ایم ایف این) کا درجہ دیتا ہے ان کی زرعی مصنوعات پر اوسطاً 5 فیصد ٹیرف لگاتا ہے۔ لیکن انڈیا ان ممالک کی زرعی مصنوعات پر 39 فیصد ٹیرف لگاتا ہے جن کو وہ ایم ایف این کا درجہ دیتا ہے۔ انڈین موٹر سائیکلوں پر امریکہ صرف 4.2 فیصد ٹیرف لگاتا ہے جبکہ انڈیا امریکی موٹر سائیکلوں پر 100 فیصد ٹیرف لگاتا ہے۔ ریسرچ گروپ گلوبل ٹریڈ ریسرچ انیشیٹیو (جی ٹی آر آئی) کے بانی اجے سریواستو اس فیکٹ شیٹ میں کیے گئے موازنے کو بے جا قرار دیتے ہیں۔ وہ کہتے ہیں: اس طرح کا موازنہ مناسب نہیں ہے کیونکہ امریکی زرعی مصنوعات پر انڈیا کا اصل ٹیرف مصنوعات کے لحاظ سے مختلف ہوتا ہے۔ جب کہ موٹر سائیکلوں کے معاملے میں، اس فیکٹ شیٹ میں پورے آٹو سیکٹر کا موازنہ کرنے کے بجائے صرف ایک پروڈکٹ کا موازنہ کیا گیا ہے۔ اجے سریواستو کے مطابق انڈیا نے یکم فروری کو پیش کیے گئے اپنے سالانہ بجٹ میں موٹر سائیکلوں پر درآمدی ڈیوٹی کم کر دی ہے۔ 1600 سی سی سے زیادہ انجن والی ہیوی ویٹ بائیکس پر ٹیرف 50 فیصد سے کم کر کے 30 فیصد اور چھوٹی بائیکس پر ٹیرف 50 سے کم کر کے 40 فیصد کر دیا گیا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ فیکٹ شیٹ میں موٹر سائیکلوں پر 100 فیصد ٹیرف کا ذکر بھی غلط ہے۔ اسے بعض ناقدین نے انڈین پی ایم کے امریکی دورے سے قبل صدر ٹرمپ کے سخت رویے کو نرم کرنے کی حکمت عملی کہا تھا۔

جوابی محصولات پر ٹرمپ کی پریس کانفرنس

جوابی ٹیرف پر اپنی پریس کانفرنس میں، ٹرمپ نے انڈیا پر حد سے زیادہ محصولات عائد کرنے کا الزام لگایا۔ پریس کانفرنس کے دوران ٹرمپ سے جب پوچھا گیا کہ وہ انڈیا کے ساتھ کس قسم کے تجارتی اور ٹیرف تعلقات رکھنا چاہیں گے تو ٹرمپ نے انڈیا کو سب سے زیادہ ٹیرف عائد کرنے والا ملک قرار دیا۔ ٹرمپ نے کہا: انڈیا بہت زیادہ ٹیرف لگاتا ہے۔ مجھے یاد ہے کہ ایک وقت میں انڈیا میں اپنی موٹر سائیکل ہارلے ڈیوڈسن فروخت کرنے کے قابل نہیں تھا کیونکہ انڈیا میں ٹیکس بہت زیادہ تھے۔ ٹیرف بہت زیادہ تھے اور مجھے لگتا ہے کہ ہارلے نے ٹیرف کی ادائیگی سے بچنے کے لیے انڈیا میں ایک فیکٹری بنائی ہے۔ ٹرمپ نے کہا کہ امریکہ میں بھی ایسا ہی کیا جا سکتا ہے اور دوسرے ممالک امریکہ میں فیکٹری یا پلانٹ لگا سکتے ہیں۔ اگر آپ یہاں (امریکہ میں) مینوفیکچرنگ کرتے ہیں تو آپ کو کوئی ٹیرف ادا نہیں کرنا پڑے گا۔ میرے خیال میں ایسا ہی ہونے والا ہے، اس سے امریکہ میں ملازمتیں بڑھیں گی۔

ٹرمپ نے مودی کے سامنے کیا کہا؟

امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے وزیر اعظم نریندر مودی کے ساتھ پریس کانفرنس کی۔ اس دوران انھوں نے ٹیرف کا مسئلہ بھی اٹھایا۔ ٹرمپ نے کہا: ہم اپنے تجارتی تعلقات میں زیادہ باہمی عملیت لائیں گے۔ وزیر اعظم مودی نے حال ہی میں انڈیا کے غیر منصفانہ، بہت مضبوط ٹیرف میں کمی کا اعلان کیا ہے۔ انڈیا کی طرف سے عائد ٹیرف انڈین مارکیٹ تک ہماری رسائی کو محدود کرتے ہیں۔ یہ ایک بڑا مسئلہ ہے۔ انڈیا بہت سی چیزوں پر 30 فیصد سے 60 فیصد اور یہاں تک کہ 70 فیصد ٹیرف لگاتا ہے، یہاں تک کہ کچھ معاملات میں اس سے بھی زیادہ ٹیرف ہے۔ اس دوران ٹرمپ سے پوچھا گیا کہ کیا وہ انڈیا کو باہمی ٹیرف میں رعایت دینے کے لیے تیار ہیں؟ اس پر ٹرمپ نے جواب دیا: انڈیا دنیا میں سب سے زیادہ ٹیرف لگانے والا ملک ہے، میں اس کے لیے انھیں مورد الزام نہیں ٹھہراتا، لیکن یہ کاروبار کرنے کا ایک الگ طریقہ ہے، بہت سخت ٹیرف کی وجہ سے انڈیا میں سامان بیچنا بہت مشکل ہے، اب ہم ایک باہمی ملک ہیں کوئی بھی ملک جو بھی ڈیوٹی عائد کرے گا ہم بھی وہی ڈیوٹی لگائیں گے جو صحیح ہے۔

حکومت مہاراشٹر
مہاراشٹر اسٹیٹ اردو ساہتیہ اکادمی، محکمہ اقلیتی ترقیات، منترالیہ ممبئی
सत्यमेव जयते

اردو اکادمی کو ۲۰۲۴ء کے سالانہ ایوارڈز کیلئے درخواستیں مطلوب ہیں

نمبر	ایوارڈز	تفصیل
۱	مرزا غالب قومی ایوارڈ	اردو زبان و ادب کی مجموعی خدمات پر لائف ٹائم اچیومنٹ ایوارڈ، قومی سطح کے لئے (ایک عدد)
۲	ولی دکنی ریاستی ایوارڈ	اردو زبان و ادب کی مجموعی خدمات پر لائف ٹائم اچیومنٹ ایوارڈ، ریاستی سطح کے لئے (ایک عدد)
۳	نیو ٹیلنٹ ایوارڈ	نوجوان ادیبوں اور شاعروں کی حوصلہ افزائی کے لئے ایوارڈ (۲/عدد) [عمر کی حد ۴۰ سال]
۴	اردو صحافتی ایوارڈ	اردو صحافت میں نمایاں خدمات انجام دینے والے پیشہ ور صحافیوں کے لئے ایوارڈ (۴/عدد)
۵	لے آؤٹ ڈیزائن ایوارڈ	اردو اخبارات اور میگزین وغیرہ میں تزئین کاری اور اپنے فن کا مظاہرہ کرنے والوں کیلئے ایوارڈ (ایک عدد)
۶	تدریسی ایوارڈ	اردو زبان میں نمایاں تدریسی خدمات انجام دینے والے اساتذہ کو یونیورسٹی سطح پر ۳/، کالج کی سطح پر ۳/ اور اسکولی سطح پر ۱۵/ ایوارڈ (۲۱/عدد)
۷	خصوصی ایوارڈ	اردو زبان و ادب کی بیش بہا خدمات انجام دینے والے بے لوث محبان اردو کیلئے ایوارڈ (۱۰/عدد)
۸	کتابوں پر ایوارڈ	جنوری تا دسمبر ۲۰۲۴ء کے درمیان شائع ہونے والی کتابوں پر ایوارڈ کیلئے فارم کے ساتھ ۶/ کتابیں روانہ کریں۔ (کتابیں واپس نہیں کی جائیں گی)

اکادمی کی مختلف اسکیموں کیلئے درخواستیں مطلوب ہیں

نمبر	اسکیم	تفصیل
۱	مسودوں کی اشاعت کیلئے جزوی مالی اعانت	اردو میں ٹائپ شدہ مسودہ، تخمینہ (کوٹیشن) کے ساتھ درخواست بھیجیں۔ (مرتبہ مسودے اور ایم فل، پی ایچ ڈی مقالوں پر غور نہیں کیا جائیگا)
۲	اردو ڈراما فیسٹیول	ڈراما کی اردو میں ٹائپ کی ہوئی اسکرپٹ اور سینسر سرٹیفکیٹ کے ساتھ درخواست روانہ کریں۔
۳	اسکول و کالج میں ادبی پروگرام کیلئے مالی اعانت	اسکولی سطح کیلئے فی اسکول ۵/ ہزار اور کالج کی سطح پر پروگرام کیلئے فی کالج ۱۰/ ہزار روپے دیئے جائیں گے۔

مذکورہ تمام اسکیموں اور ایوارڈز کیلئے ۱۵/ مارچ ۲۰۲۵ء شام ۵ بجے تک درخواستیں روانہ کریں۔

شرائط: (۱) درخواست گزار کا مہاراشٹر کا شہری ہونا لازمی ہے۔ (۲) تمام درخواست گزار اردو اکادمی کی جانب سے عائد کی جانے والی شرائط کے پابند ہوں گے۔
(۳) مرتب کتابوں اور مسودوں پر غور نہیں کیا جائے گا۔ (۴) مقررہ تاریخ کے بعد موصول ہونے والی درخواستوں پر غور نہیں کیا جائے گا۔
(۵) درخواستوں کے انتخاب یا مسترد کرنے کے بارے میں مہاراشٹر اسٹیٹ اردو ساہتیہ اکادمی کا فیصلہ حتمی ہوگا۔

نوٹ: (۱) درخواست فارم اردو اکادمی کی ویب سائٹ http://msusa.maharashtra.gov.in یا پھر QR Code سے حاصل کئے جاسکتے ہیں۔
(۲) درخواستیں صرف اور صرف بذریعہ ڈاک ہی روانہ کریں۔ (۳) درخواست فارم اور مزید معلومات کیلئے رابطہ کریں:
اولڈ کسٹم ہاؤس، ڈی ڈی بلڈنگ، دوسرا منزلہ، شہید بھگت سنگھ مارگ، فورٹ، ممبئی ۴۰۰۰۰۱
فون نمبر: ۲۲۶۷۲۷۰۳ (۰۲۲)۔ ای میل: msurduacademy1975@rediffmail.

بھیونڈی میں نوری دارالافتاء کوٹر گیٹ کا چوتھا سالانہ جشن دستار مفتیان اسلام منایا گیا

فتویٰ نویسی ساری دینی خدمات میں سب سے اہم، سب سے مشکل اور سب سے پیچیدہ کام ہے: مفتی مشتاق احمد امجدی

بھیونڈی : 15 رفروری (شارف انصاری):- مورخہ ۱۳ رشعبان المعظم ۱۴۴۶ھ مطابق ۱۲ رفروری ۲۰۲۵ء بروز بدھ بعد نماز عشا فوراً شہر بھیونڈی کی مرکزی مسجد، سنی جامع مسجد کوٹر گیٹ امام احمد رضا روڈ کوٹر گیٹ کے وسیع صحن میں نوری دارالافتاء بھیونڈی کا چوتھا سالانہ اجلاس فقیہ عصر خلیفۂ حضور تاج الشریعہ حضرت مفتی اشرف رضا قادری قاضی شرع ادارۂ شرعیہ ممبئی کی صدارت میں منعقد ہوا، جبکہ نظامت کے فرائض عالی جناب محمد رضا سر لیکچرار الحمد جونیر کالج بھیونڈی نے انجام دیے، اس نورانی جشن میں بطور خاص شہزادۂ غوث اعظم پیر طریقت حضور اشرف الصوفیہ حضرت علامہ ومولانا سید اشرف جیلانی قادری نقشبندی خطیب وامام باؤلہ مسجد ممبئی نے شرکت فرمائی، محفل کا آغاز سنی جامع مسجد کوٹر گیٹ کے امام وخطیب حضرت قاری ناصر احمد نقشبندی کی مدبھری آواز میں تلاوت کلام اللہ سے ہوا بعد تلاوت دستور اہل سنت کے مطابق نعت ومنقبت کے اشعار پیش کیے گئے بعدہ ناسک سے تشریف لائے ہوئے مہمان خطیب معروف اسلامی اسکالر، مشہور مفتی ومصنف خلیفۂ حضور محدث کبیر حضرت ابوالاختر مفتی مشتاق احمد امجدی صدر مفتی ازہری دارالافتاء وصدر المدرسین امام احمد رضا لرننگ اینڈ ریسرچ سینٹر، ناسک کا ''فقہ اور فقیہ: اصول وآداب کی روشنی میں'' کے پر بصیرت افروز اور مدلل ومفصل خطاب ہوا، آپ نے اپنے خطاب میں فقہ اسلامی اور فقیہ کے دائرہ کار اور فتویٰ نویسی کی نزاکتوں پر تفصیل سے روشنی ڈالی، آپ نے فرمایا: فقاہت اللہ تعالیٰ کا مخصوص عطیہ ہے وہ جسے چاہتا ہے اس سے سرفراز فرما دیتا ہے نیز آپ نے فرمایا ہمارے بزرگوں نے تصریح فرمائی ہے کہ فتویٰ دینا ساری دینی خدمات میں سب سے اہم اور سب سے مشکل کام ہے۔ بعدہ نقیب اجلاس نے ''سنی جامع مسجد کوٹر گیٹ'' کی مختلف دینی وفلاحی سرگرمیوں کی تفصیل عوام اہل سنت کے سامنے پیش کی اور یہ اپیل کہ یقیناً یہ صرف ایک مسجد نہیں بلکہ عوام اہل سنت کی دینی وملی رہنمائی کا ایک عظیم مرکز ہے جو اپنے مرکزی کاموں اور اپنی فلاحی ودینی خدمات پر آپ کے تعاون کا زیادہ حق دار ہے اس لیے عوام اہل سنت اپیل کی جاتی ہے اس مسجد کے تمام شعبہ جات کو مضبوط بنانے کے لیے بڑھ چڑھ کر اپنا تعاون پیش کر کے اس کی تمام سرگرمیوں کو مستحکم کریں، بعدہ نقیب بزم نے مائک

اس جشن کے روح رواں وقائد اجلاس خلیفۂ حضور قائد ملت فاضل محقق حضرت مفتی محمد مبشر رضا ازہر مصباحی قاضی شرع بھیونڈی وصدر مفتی نوری دارالافتا بھیونڈی کے سپرد کیا اور حضرت مفتی صاحب دام ظلہ نے فرمایا تمام احباب اہل سنت کا شکریہ ادا کرتے ہوئے فرمایا: اس ادارہ کی سرگرمیوں میں سے ایک سرگرمی اہل علم وہنر کو ان کی اعلیٰ خدمات پر سراہنا اور ایوارڈ پیش کرنا بھی ہے، پچھلے دنوں عرس اعلیٰ حضرت کے موقع پر سرزمین ناسک میں کم عمری میں مثالی خدمات پیش کرنے والی عظیم شخصیت حضرت مفتی مشتاق احمد امجدی کو ''امام احمد رضا ایوارڈ'' پیش کیا گیا تھا مگر کسی سبب سے سپاس نامہ دینا رہ گیا ہے لہذا آج حضور اشرف الصوفیہ کے ہاتھوں سے انہیں سپاس نامہ دیا جاتا ہے بعدہ چوتھے سالانہ اجلاس میں مفتی کورس کی تکمیل کرنے والے ۶ رمفتیان کرام کی دستار بندی کا اعلان فرمایا اور اسٹیج پر موجود مشائخ عظام، مفتیان کرام اور علمائے ذوی الاحترام کے مقدس ہاتھوں فارغین مفتیان کرام کے سروں پر تاج زریں سجایا اور انہیں سند افتا سے سرفراز کیا گیا بعدہ قرب وجوار اور عروس البلاد ممبئی عظمیٰ سے آئے ہوئے تمام علما وائمہ کرام کی گل پوشی کی گئی اور ان کی خدمت میں قیمتی تحائف پیش کیے گئے بعدہ ان تمام سرگرمیوں کے سرپرست اعلیٰ مجاہد سنیت معروف اسلامی اسکالر حضرت مولانا محمد یوسف رضا قادری بانی تنظیم علمائے اہل سنت بھیونڈی نے مدینہ منورہ سے آن لائن تمام معزز مہمانوں کی خدمت میں کلمات تشکر پیش کیا بعدہ اس محفل کی آخری کڑی اور خصوصی خطیب، شہنشاہ خطابت مفکر اسلام حضرت مولانا ڈاکٹر شہریار رضا خان پورنوی کو دعوت خطابت پیش کی گئی، آپ نے حالات حاضرہ میں مسلمانوں کی زبوں حالی پر ولولہ انگیز خطاب فرمایا، آپ نے اپنے خطاب میں سب سے پہلے نوری دارالافتاء کی اس عظیم کامیابی اور درجۂ تخصص فی الفقہ کی چوتھی فصل بہار پر قلبی مبارک باد پیش کی اور اس فقہی مشن کے علم بردار فاضل محقق مفتی مبشر رضا ازہر مصباحی کی بیدار مغزی اور خاموش مزاجی سے فقہ وفتاویٰ، افتا وقضا، تصنیف وتالیف کے متعدد میدانوں میں نمایاں خدمات پر خوب خوب سراہنی کی، آپ نے مزید فرمایا: میں زمانے سے مفتی صاحب کو جانتا ہوں آپ آرام پسندی سے کافی دور اور محنت ومشقت کے عادی ہیں، ان کی خدمات کو دیکھ کر دوٹوک کہا جاتا ہے کہ فاضل محقق مفتی مبشر رضا ازہر مصباحی ایک جلیل القدر جوہر شناس اور عظیم مرد قلندر ہیں، جو شہرت وناموری اور حرص وطمع سے بالاتر ہو کر یکسوئی سے قوم وملت کی خدمت کرنے کا جذبۂ بیکراں رکھتے ہیں، جس کا جیتا جاگتا ثبوت یہاں سے فارغ ہونے والے آپ کے پرودہ علما، کم وبیش آٹھ سالوں سے بلاناغہ روزنامہ اردو نیوز ممبئی میں جاری ہونے آپ کے فتاوے اور متعدد اصلاحی اور علمی تصنیفات وتالیفات، آج فارغین مفتیان کرام کی یہ مضبوط ٹیم دیکھ کر برملا کہنے پر مجبور ہوں جو کام جے این یو، بی ایچ یو اور دیگر یونیورسٹیز کا تھا وہ تنہا آپ کی ذات ستودہ صفات نے کر دکھا ہے، بلاشک وارتیاب یہ ایک مرد قلندر ہی کا کام ہے جس پر حضرت مفتی صاحب، اس مشن کے بانی مجاہد سنیت اور ان کے تمام شرکاء کار صمیم قلب سے مبارک باد کے مستحق ہیں۔ علامہ شہریار رضا صاحب نے کم وبیش ایک سے سوا گھنٹہ ایمان وایقان کو مضبوط ومستحکم کرنے والا ایمان افروز خطاب فرمایا جس پر تمام حاضرین وسامعین نے عش عش کر کے داد وتحسین سے نوازا بعدہ صلاۃ وسلام اور حضور اشرف الصوفیہ کی خصوصی دعا پر محفل اختتام پذیر ہوئی۔ مذکورہ شخصیات کے علاوہ مندرجہ ذیل علما ومشائخ وتنظیم کے ذمہ داران شریک جشن رہے، پیر طریقت حضرت مولانا غلام ناصر مصباحی، حضرت مفتی عبدالولی سبحانی قاضی شرع کلیان، حضرت مفتی شہنواز نوری شفق مصباحی قاضی شرع ممبرا، حضرت مفتی واجد القادری شمس العلماء دارالافتاء میرا روڈ ممبئی، حضرت ومولانا احمد رضا احمد پرنسپل الجامعۃ الرضویہ کلیان، تنظیم علماء اہلسنت بھیونڈی وسنی جامع مسجد کوٹر گیٹ اور رضا اکیڈمی بھیونڈی کے اراکین وغیرہ۔

اقلیتوں کے خلاف بلڈوزر کارروائیوں میں اضافہ تشویشناک

تمام طبقات کے مکانات اور عبادت گاہوں کی حفاظت کرنے بھیم آرمی کی ریاستی حکومتوں سے اپیل

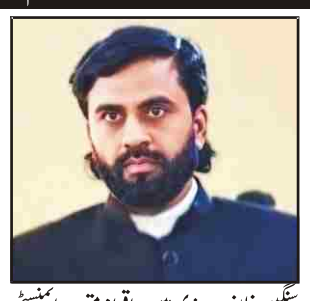

حیدرآباد: 15 رفروری (راست) وانم مہیندر تلنگانہ ریاستی صدر بھیم آرمی آزاد سماج پارٹی اور محمد رفیق بھیم آرمی آزاد سماج پارٹی کے مسلم اقلیتی شعبہ کے صدر نے اپنے ایک مشترکہ بیان میں کہا کہ ہندوستان میں اقلیتوں کے خلاف بلڈوزر کارروائیوں میں اضافہ تشویشناک ہے۔ سپریم کورٹ نے چند ماہ قبل اس پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے ''بلڈوزر جسٹس'' کو مہذب سماج کے لیے ناقابل قبول قرار دیا ہے۔ اس کے باوجود آئے دن اقلیتوں کے عبادت گاہوں اور گھروں پر بلڈوزر کارروائی کی جارہی ہے۔ مرکزی حکومت کو اس جانب توجہ دینا چاہئے۔ سپریم کورٹ نے کئی مواقع پر حکام کو ہدایت دی ہے کہ وہ کسی بھی کمیونٹی کے خلاف امتیازی کارروائی نہ کریں اور قانون کی بالادستی کو یقینی بنائیں۔ اگر اس کے باوجود خاص طور پر اقلیتوں کو نشانہ بنایا جا رہا ہے تو یہ براہ راست عدالت کے فیصلوں کی خلاف ورزی ہے۔ دستور کے مطابق قانون کی نظر میں سب برابر ہیں، کسی کے ساتھ امتیازی سلوک نہیں کیا جا سکتا۔ مذہب، ذات، نسل، جنس، یا جائے پیدائش کی بنیاد پر کسی بھی شہری کے ساتھ امتیاز برتنا ممنوع ہے۔ ہر فرد کو اپنے مذہب پر عمل کرنے اور اپنی عبادت گاہوں کو محفوظ رکھنے کا حق حاصل ہے۔ کسی بھی شہری کو اس کی جائیداد سے غیر قانونی طور پر محروم نہیں کیا جا سکتا۔ اقلیتوں کے خلاف غیر قانونی بلڈوزر کارروائیاں بنیادی انسانی حقوق کی سنگین خلاف ورزی ہیں۔ اقوام متحدہ، ایمنسٹی انٹرنیشنل، اور دیگر بین الاقوامی ادارے اقلیتوں کے تحفظ پر زور دیتے ہیں۔ جبری بے دخلی اور عبادت گاہوں کی مسماری جیسے اقدامات نہ صرف غیر منصفانہ ہیں بلکہ عالمی انسانی حقوق کے معیارات کے خلاف بھی ہیں۔ بلڈوزر کارروائی کو اکثر سیاسی اور فرقہ وارانہ ایجنڈے کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے، خاص طور پر ایسے واقعات میں جہاں کسی ایک خاص کمیونٹی کو نشانہ بنایا جا رہا ہو۔ بعض افراد کو دیکھا گیا ہے کہ وہ الیکشن مہم کے دوران بلڈوزر کا استعمال کرتے ہوئے کسی خاص کمیونٹی کو ڈراتے ہیں۔ اگر قانون سب کے لیے برابر ہے تو انہدام کی کارروائی بھی بلا تفریق ہونی چاہیے، مگر کئی بار دیکھا گیا ہے کہ زیادہ تر کارروائیاں مخصوص اقلیتوں کے خلاف کی جا رہی ہیں۔ جہانگیر پوری، دہلی (2022) فسادات کے بعد دہلی کے جہانگیر پوری علاقے میں بلڈوزر چلایا گیا۔ زیادہ تر انہدام اقلیتوں کے مکانات کا ہی ہوا۔ سپریم کورٹ نے فوری طور پر کارروائی روکنے کا حکم دیا، مگر کئی عمارتیں گرائی جا چکی تھیں۔ مدھیہ پردیش، کھرگون (2022) فرقہ وارانہ جھڑپیں ہوئیں۔ اگلے دن حکومت نے اقلیتوں کے گھروں کو غیر قانونی قرار دے کر گرانا شروع کر دیا۔ مظفر نگر، کانپور، اور الہ آباد میں کئی مکانات اور کاروبار نشانہ بنے۔ آسام میں حکومت نے ''غیر قانونی تجاوزات'' کے خلاف مہم شروع کی، لیکن اس کا زیادہ تر نشانہ بنگالی نژاد اقلیت بنے۔ ابھی چند دن قبل ایک عبادت گاہ کا اسٹے آرڈر ختم ہونے کے دوسرے ہی دن اسے ڈھا دیا گیا۔ یہ اقدامات نہ صرف ہندوستان کے سیکولر تشخص کو نقصان پہنچاتے ہیں بلکہ سماجی ہم آہنگی کو بھی متاثر کرتے ہیں۔ ہندوستان ایک جمہوری ملک ہونے کے ناطے بین الاقوامی معاہدوں اور انسانی حقوق کے اصولوں کا پابند ہے۔ قانون کا اطلاق سب پر یکساں ہونا چاہیے اور کسی مخصوص کمیونٹی کو نشانہ نہیں بنایا جانا چاہیے۔ عدالتی فیصلوں پر سختی سے عمل درآمد ہونا چاہیے تاکہ بھارت کا جمہوری اور سیکولر تشخص برقرار رہے۔ اقلیتوں کے تحفظ کے لیے ایک واضح اور شفاف پالیسی بنائی جانی چاہیے تاکہ مستقبل میں اس قسم کی کارروائیوں کی روک تھام ہو سکے۔ ہندوستان کے سیکولر تشخص، آئین، اور انسانی حقوق کے احترام کو برقرار رکھنے کے لیے ضروری ہے کہ سپریم کورٹ کی ہدایات کے مطابق بلڈوزر کارروائیوں کو فوری طور پر بند کیا جانا چاہئے۔

میوات تشدد میں ماخوذ 5 نابالغ سمیت 7 بے گناہ افراد باعزت بری

اہل خانہ کا صدر جمعیۃ علماء ہند مولانا محمود اسعد مدنی سے اظہار تشکر

نئی دہلی، ۱۵ رفروری ۲۰۲۵ء: نوح کی جوینائل جسٹس بورڈ کے پرنسپل مجسٹریٹ ڈاکٹر پریانک جین نے پانچ نابالغ بچوں کو تمام مقدمات سے بری کر دیا ہے۔ ساتھ ہی نوح سیشن کورٹ نے دو بالغ افراد محمد مجلس (جے سنگھ پور) اور محبوب (جے سنگھ پور) کے خلاف جاری مقدمات کو خارج کر دیا۔ عدالت میں استغاثہ (ریاستی حکومت) کے استدلال میں کافی خامیاں پائی گئیں بالخصوص کسی سی سی ٹی وی فوٹیج میں ملزمین کے ملوث ہونے کا کوئی ثبوت نہیں ہے۔ مزید یہ کہ نابالغ ملزمان کی جائے وقوع پر موجودگی ثابت کرنے کے لیے کوئی کال لوکیشن یا سی ڈی آر ریکارڈ موجود نہیں اور نہ ہی ان سے کچھ برآمد ہوا ہے، جب کہ یہ بچے نہ تو جائے وقوع سے گرفتار کیے گئے اور نہ ہی سانحہ کے وقت انہیں پکڑا گیا۔ دوسری طرف گواہان نے جرح کے دوران بیان دیا کہ وہ ان بچوں کی شناخت نہیں کر پا رہے ہیں۔ مندرجہ بالا تفصیل کی روشنی میں بچوں کے ملوث ہونے پر شک وشبہ ہے۔ لہٰذا عدالت سے تمام بچوں کو الزامات سے بری کیا جاتا ہے اور ان کے ضمانتی مچلکے واپس کیے جانے کا حکم دیا جاتا ہے۔ پروبیشن آفیسر نوح کو ہدایت دی جاتی ہے کہ وہ بچوں کے لیے 'انفرادی نگہداشت منصوبہ' (Individual Care Plan) فارم تیار کریں جیسا کہ قانون میں درج ہے۔ مزید برآں بچوں کے مقدمے کا ریکارڈ سیکشن 24(2) جیوینائل جسٹس ایکٹ 2015 اور رول 14 جیوینائل جسٹس رولز 2016 کے مطابق محفوظ کیا جائے۔ ضروری کارروائی مکمل کرنے کے بعد فائل کو ریکارڈ روم بھیج دیا جائے۔ ان بے قصور افراد کی طرف سے جمعیۃ علماء ہند کے وکیل ایڈوکیٹ طاہر روپڑیا اور ان کی ٹیم نے مقدمات کی پیروی کی۔ اہل خانہ نے جمعیۃ علماء ہند کے صدر مولانا محمود اسعد مدنی کا شکریہ ادا کیا ہے۔ واضح ہو کہ 31 جولائی 2023 کو نوح میوات میں ہونے والے تشدد کے بعد سیکڑوں افراد کو گرفتار کیا گیا تھا، جن میں اکثریت بے قصوروں کی تھی۔ گرفتاری کے بعد اہل خانہ نے جنرل سکریٹری جمعیۃ علماء ہند مولانا حکیم الدین قاسمی کی قیادت میں ایک وفد سے ملاقات کر کے انصاف میں مدد کی درخواست کی تھی۔ چنانچہ مقامی جمعیۃ کے ذمے داروں کے ساتھ مشاورت کے بعد قانونی مدد کا آغاز کیا گیا۔ جمعیۃ علماء ہند کے سکریٹری اور سپریم کورٹ کے وکیل مولانا نیاز احمد فاروقی کی نگرانی میں وکلاء کی ایک ٹیم تشکیل دی گئی جس میں ایڈوکیٹ طاہر روپڑیا، ہارون ایڈوکیٹ اور ان کی ٹیم کو مقدمات کی پیروی کی ذمہ داری دی گئی۔ جمعیۃ علماء ہند اس وقت نوح تشدد کے 663 مقدمات کی پیروی کر رہی ہے، جن میں سے 645 مقدمات میں ضمانت حاصل کر لی گئی ہے۔ مولانا یحییٰ کریمی (جنرل سکریٹری جمعیۃ علماء متحدہ پنجاب) نے بھی اس موقع پر مولانا محمود مدنی کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ یہ عدالت سے اس فیصلے سے انصاف کو تقویت ملی ہے۔

عظیم شخص البرٹ ائن اسٹائن

از قلم محمود علی لیکچرر

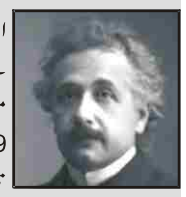

البرٹ آئن اسٹائن ایک ماہر طبیعیات تھے جنہوں نے نظریہ اضافیت اور مساوات E=mc^2 تیار کیا۔ وہ 1879 میں جرمنی میں پیدا ہوئے اور تاریخ کے مشہور سائنسدانوں میں شمار کیے جاتے ہیں۔ البرٹ آئن سٹائن 1922 میں جاپان کے ایک ہوٹل میں داخل ہوا، اور ایک ویٹر اس کے کمرے میں اس کی خدمت کے لئے داخل ہوا، آئن سٹائن اسے ٹپ دینا چاہتا تھا، جب جیب میں ہاتھ ڈالا تو اس کے پاس دینے کے لئے کوئی پیسے نہیں تھے، چناں چہ آئن سٹائن نے کاغذ اور قلم نکال لیا اور اس کو جرمن زبان میں ایک جملہ لکھنے کے بعد دستخط کر کے دے دیا، اور کہا مجھے افسوس ہے کہ میرے پاس آپ کو دینے کے لئے اس وقت پیسے تو نہیں ہیں، مگر یہ کاغذ کا ٹکڑا رکھ لو ایک دن آئے گا جب یہ بہت مہنگا ہو جائے گا، اہم بات یہ کہ وہ ویٹر مر گیا اور کاغذ ویٹر کے بھتیجے کے پاس رہ گیا اس کاغذ کی نیلامی تیرہ لاکھ 13,00,000 ڈالرز میں ہوئے اس کاغذ پر لکھا تھا: ایک پرسکون اور معمولی زندگی مسلسل بے چینی سے جڑی کامیابی کے حصول سے زیادہ خوشی لاتی ہے"

" A quiet and modest life brings more joy than a pursuit of success bound with constant unrest"

وقتی طور پر مشکلات میں گھرا شخص ایک دن عظیم انسان بن کر دنیا کے چہرے پر ابھرتا ہے- تکلیفوں پریشانیوں مصیبتوں کے ستائے ہوئے شخص کے پاس وہ صلاحیتیں موجود ہوتی ہیں جو خوشحال لوگ چاہ کر بھی کبھی حاصل نہیں کر پاتے - ایسے شخص کا اخلاق کردار سیرت لوگوں کے ساتھ معاملہ کرنے کا طریقہ عام لوگوں سے بہت اوپر ہوتا ہے- ہونا تو یہ چاہیئے کہ بھرا ہوا برتن دنیا کے کام آئے لیکن کام ہمیشہ خالی برتن ہی آتا ہے- جو بظاہر دیکھنے میں خالی نظر آتا ہے لیکن جب بھرتا ہے تو کبھی خالی ہونے پر نہیں آتا آج بھی اس دنیا عظیم لوگ وہی ہیں جو محرومیوں میں پروان چڑھے ہیں- جب کہ آسائشوں میں پروان چڑھے کسی کام کے نہیں ہوتے۔

سیرت النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر عمل آوری ہی زندگی وآخرت کی کامیابی کی ضمانت

مفتی سید آصف الدین ندوی کی تصنیف کردہ دو کتابوں کا رسم اجراء ماہر نفسیات ڈاکٹر محمد قطب الدین کا خطاب

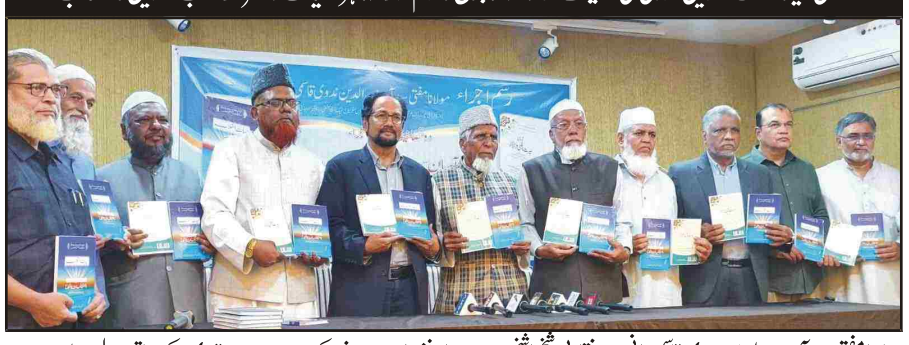

مولانا مفتی سید آصف الدین ندوی قاسمی بانی و جنرل سکریٹری لبیک سوسائٹی وڈائرکٹر انسٹی ٹیوٹ اف عربک و انگلش اسٹڈیم کی تصنیف کردہ دو انقلاب کتابوں آسان سیرت النبی اور حیات انارت جو ہندوستانی نژاد امریکی ماہر نفسیات ڈاکٹر محمد قطب الدین ابوشجاع کی حیات وخدمات اور آنامل ہے کا آج پر مشتمل میڈیا تاروافکار پلس آڈیٹوریم کن فاؤنڈری میں جناب سید شرف الدین صدر لبیک سوسائٹی کے ہاتھوں رسم اجراء عمل میں آیا۔ اس موقع پر مفتی سید آصف الدین ندوی قاسمی نے اپنے خطاب میں کہا کہ آسان سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے موضوع پر تصنیف کردہ کتاب ایک تحقیقی ودستاویزی عام فہم کتاب ہے جس کا مطالعہ کرنا ہر مسلمان کے لئے ضروری ہے اور اس کتاب کا مطالعہ دنیا وآخرت میں کامیابی کی ضمانت ہے۔ انہوں نے اس کتاب میں حضور اکرم کی حیات طیبہ کے ہر ایک پہلو کو بہتر سے بہتر اور آسان سے آسان تر انداز میں پیش کرنے کی کوشش کی ہے۔ مولانا نے کہا کہ یہ ایک کتاب ہی نہیں بلکہ ایک تحریک ہے جس کا مقصد سیرت النبی کو عام کرنے اور اس کو ہر مسلمان اور غیر مسلمین تک پہنچانا ہے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اللہ ہم سب کو اپنے رسول مقبول کے اسوہ حسنہ پر عمل پیرا ہونے کی توفیق عطاء فرمائے۔ دوسری کتاب جو انہوں نے تصنیف کی۔ ہے وہ ہندوستانی نژاد شہرہ آفاق امریکی ماہر نفسیات ڈاکٹر محمد قطب الدین ابوشجاع کے حیات وخدمات اور کارناموں پر مشتمل ہے۔ ڈاکٹر صاحب ایک انقلابی شخ باشخصیت اور ماہر نفسیات ہونے کے ساتھ ماہر انسانیت بھی ہیں۔ ڈاکٹر صاحب کی زندگی میں اعتدال میانہ روی اور سادگی ہے وہ اسلاف کی روایات دعوت پر دین ملت کی ترقی و نشاۃ ثانیہ کا دردمند دل رکھتے ہیں۔ اس موقع پر ڈاکٹر محمد قطب الدین ابوشجاع نے مصنف مولانا مفتی سید آصف الدین ندوی قاسمی اور ان کے ادارے کے رفقاء سے اظہار تشکر کیا۔ جنہوں نے ان کی زندگی مختلف پہلوں کارناموں ان خدمات خیالات وافکار کو قلمبند کرتے ہوئے ان کی نہ صرف حوصلہ افزائی کی ہے بلکہ انہیں سماج میں عزت بخش ہے۔ ڈاکٹر صاحب نے کہا کہ موجودہ دور تیزی کے ساتھ بدل رہا ہے۔ ان حالات میں نوجوانوں کو میرا مشورہ ہے کہ وہ سیرت النبی پر عمل پیرا ہوتے ہوئے اپنی زندگی و آخرت کو کامیاب بنائیں۔ سیرت النبی عمل پیرا ہونا ہماری زندگی کی کامیابی کی ضمانت ہے۔ انہوں نے نوجوانوں کو وقت کی قدر کرنے فضول خرچی اور راتوں میں جاگنے سے اعتراض کرنے کا مشورہ دیا۔ اس تقریب سے جناب محمد عبد القدیر جناب محمد نواب انجینئر صدر لبیک سوسائٹی، سید فاضل حسین پرویز و دیگر نے خطاب کیا۔ تقریب میں جناب خالد منیر مقیم ریاض اور حکیم غلام محی الدین ودیگر نے شرکت کی۔

حافظ عطاء الرحمن کو رام نگر اسمبلی حلقہ کا شوشل میڈیا انچارج بنایا

سعادت گنج، بارہ بنکی: 15 رفروری (پریس ریلیز) ودھان سبھا انتخابات کو مدنظر رکھتے ہوئے آل انڈیا مجلس اتحاد المسلمین پارٹی پوری طاقت کے ساتھ اس بار الیکشن میں کودنے کے موڈ میں ہے اس کو دیکھتے ہوئے ضلع سمیت ودھان سبھا سطح پر عہدہ دینا شروع کر دیا ہے وہی ودھان سبھا رام نگر 267 سے آل انڈیا مجلس اتحاد المسلمین پارٹی کے رام نگر ودھان سبھا صدر محمد شکیل کی جانب سے حافظ عطاء الرحمن انصاری کو رام نگر شوشل میڈیا انچارج بنایا گیا۔ جس سے پارٹی کارکنان میں خوشی کا ماحول ہے صحافیوں سے بات چیت کے دوران حافظ عطاء الرحمن انصاری نے اپنے بیان میں کہا کہ پارٹی کی جانب سے جو بھی ذمہ داری ہم کو دی گئی ہے اس پر ہم اپنی محنت اور لگن سے ہر ممکن کوشش کریں گے، آگے مزید بتایا کہ نومنتخب ضلع صدر علی احمد ودھان سبھا صدر محمد شکیل کے حکم کے مطابق پارٹی کے کام کو انجام دینگے اور بیرسٹر اسد الدین اویسی کے ہاتھوں کو مضبوط اور کامیاب بنانے کی کوئی کسر نہیں چھوڑی جائیگی اس وقت مسلمانوں اور دلتوں کی سب سے مضبوط آواز بیرسٹر اسد الدین اویسی ہے ہمارے ہر مسئلے پر پیما کی سے اپنی بات کہتے ہے پارلیمنٹ سے لیکر سڑک تک آواز اٹھاتے ہے اس موقع پر آل انڈیا مجلس اتحاد المسلمین پارٹی کے تمام عہدیداران اور کارکنان موجود رہے۔

اک چھوٹی سی سرداری پر بے قابو ہیں کیا ہوگا جب آپ سکندر ہو جائیں گے: عتیق انظر

بڑگاواں، شہاب گنج میں جشن عتیق انظر اور کل ہند مشاعرہ اور کوی سمیلن

چندولی/ یوپی کے بالکل آخری مشرقی سرے پر واقع ضلع چندولی کے بڑگاواں میں پورے علاقے کی سب سے بڑی ادبی تقریب کل ہند مشاعرہ اور کوی سمیلن، "جشن عتیق انظر" کے عنوان سے منعقد کیا گیا، جس میں اعتراف خدمات کے طور پر صاحب جشن کی خدمت میں پورے علاقے کی جانب سے سپاس نامہ پیش کیا گیا۔ عتیق انظر، عالمی شہرت یافتہ شاعر و ادیب ہیں، ان کے تین شعری مجموعے پہچان" 1994، "دوسرا جسم" 2018 اور احتجاجی نظموں کا مجموعہ "اچھے دن کا سوگ" 2022 میں منظر عام پر آ کر مقبول ہو چکے ہیں۔ وہ چندولی میں بھڑسر گاؤں کے رہنے والے ہیں، جو پہلے بنارس ضلعے کا حصہ تھا، وہ تقریباً چار دہائیوں سے قطر کی راجدھانی دوحہ میں بسلسلہء ملازمت مقیم ہیں، ملازمت کے ساتھ اردو زبان وادب کی خدمت بھی وہ شروع ہی سے انجام دے رہے ہیں، مختلف ادبی تنظیموں سے وابستہ رہ کر انھوں نے بہت سارے مشاعرے اور سیمینار منعقد کرائے ہیں، فی الحال وہ دوحہ کی معروف ومعتبر ادبی تنظیم کاروان اردو قطر" کے بانی صدر کی حیثیت سے اردو ادب کی خدمت انجام دے رہے ہیں، انھوں نے، دیگر ادبی تقریبات کے علاوہ، ہندوستان کے کئی مشہور ومقبول شعرا کے جشن کا اہتمام بھی کیا ہے، جن میں وسیم بریلوی، منور رانا، راحت اندوری، شہپر رسول، اظہر عنایتی، شین کاف نظام اور فرحت احساس کے نام شامل ہیں۔ تقریب کا انعقاد قومی یکجہتی فاونڈیشن" بڑگاواں کے زیر اہتمام کیا گیا، جس کے صدر عبد القیوم خان (قمو) اور نائب صدر مشتاق احمد ہیں، مشاعرے کی صدارت حاجی سید نعیم نے فرمائی، مہمان اعزازی کی حیثیت سے اوصاف احمد گڈو نے شرکت کی اور نظامت کے فرائض ثمر غازیپوری نے ادا کیے، مشاعرہ رات ساڑھے دس بجے شروع ہو کر کام یابی کے ساتھ صبح چار بجے اختتام پذیر ہوا، جس میں سنجیدہ، مزاحیہ اور وطن دوستی پر مبنی کلام پیش کیا گیا اور سامعین بے حد لطف اندوز ہوے۔ مشاعرے میں شرکت کرنے والے شعرا کے نام حسب ذیل ہیں: جوہر کانپوری، عتیق انظر، شبینہ ادیب، رادھے شیام بھارتی، فرمود الہ آبادی، زم زم رام نگری، کاوش ردولوی، نظام بنارسی، شائستہ ثنا، سلمان ظفر، نسیم ساز، مشتاق بنارسی، وسیم مظہر، رینا تیواری، بندھو پال، ابوشحمہ مغل سراوی، ثنا محمود آبادی اور ارقم بہریا آبادی۔ زم زم رام نگری۔

اردو مسکن میں آج جشن کتاب ومشاعرہ

محمد حسان عمر قادری احسن کی شعری بیاض "محراب جاں" کی اجرا تقریب

حیدرآباد 15 /فروری: (راست) انجمن فیضانِ اردو کے زیر اہتمام ممتاز شاعر محمد حسان عمر احسن قادری ایڈوکیٹ کے پانچویں مجموعہ کلام "محراب جاں" کی رسم اجرا تقریب 16 فروری بروز اتوار بعد مغرب بمقام خواجہ شوق ہال اردو مسکن زیر صدارت نامور شاعر وادیب جناب سردار سلیم منعقد ہوگی، سینیر شاعر ادیب وصحافی ڈاکٹر محسن جلگانوی رسم اجرا انجام دیں گے، محترم قاضی فاروق عارفی اور محترم قاضی اسد ثنائی مہمان خصوصی ہوں گے، سید ماجد خلیل افتتاحی کلمات اور صاحبِ کتاب خیر مقدمی خطبہ پیش کریں گے، لطیف الدین لطیف نظامت کے فرائض انجام دیں گے، نور الدین امیر تہنیت پیش کریں گے اور افضل عارفی شکریہ ادا کریں گے، بعد ازاں ایڈوکیٹ حسان عمر احسن کی صدارت میں مشاعرہ ہوگا، شکیل حیدر کی نظامت ہوگی، صدر اور ناظم کے بشمول ڈاکٹر محسن جلگانوی، سردار سلیم، قاضی فاروق عارفی، قاضی اسد ثنائی، سمیع اللہ سمیع، محمد نور الدین امیر، ڈاکٹر طیب پاشاہ قادری، لطیف الدین لطیف، وحید پاشاہ قادری، ماجد خلیل، ظفر فاروقی، افضل عارفی اور سراج یعقوبی اپنے کلام سے نوازیں گے، مدعو شعراء ادباء اور باذوق سامعین سے بپابندی وقت شرکت کی خواہش ہے۔

ڈاکٹر عبد الغفار ملک کالج آف آرٹس، سائنس وکامرس جلگاؤں میں سائبر فراڈ سے متعلق آگاہی

سائبر سکیورٹی کے بارے میں علم کا ہونا انتہائی ضروری ہے: ڈاکٹر بابو شیخ

جلگاؤں: 15 رفروری (عبد الوحید جنیدی) ڈاکٹر عبد الغفار ملک سینئر کالج آرٹس، سائنس و کامرس میں سائبر فراڈ سے متعلق آگاہی کے پروگرام کا انعقاد کیا گیا جس کی صدارت ڈاکٹر بابو شیخ سر نے فرمائی پروگرام کا آغاز مولانا عمیر ندوی صاحب نے تلاوت قرآن پاک سے کیا پروگرام کے اغراض ومقاصد پروفیسر عمر نے پیش کیا بطور مہمان خصوصی پولیس آفیسر سائبر کرائم ڈیپارٹمنٹ سچن سونو نے سر موجود تھے انہوں نے بتایا کہ سائبر فراڈ کس کس طرح انجام دیا جاتا ہے اور اس سے بچاؤ کی تدابیر پر سیر حاصل گفتگو کی نیز فرمایا کہ عوامی مقامات پر فری وائی فائی کے استعمال سے گریز کرنا چاہیے۔ کالج کی طالبات نے پی پی ٹی کے ذریعے طلباء میں سائبر فراڈ کے بارے بیداری پیدا کی۔ اپنے صدارتی خطبہ میں ڈاکٹر بابو شیخ سر کہا کہ سائبر سکیورٹی کے بارے میں علم کا ہونا انتہائی ضروری ہے روزانہ کئی سائبر حملے ہوتے ہیں اور کوئی بھی شخص سائبر چوری اور ہیک کا شکار ہو سکتا ہے۔ اس پروگرام میں وائس پرنسپل فاروق امیر سر، ڈاکٹر رئیس سر، عمران ظہور سر، پروفیسر حافظ صابر، آصف ہارون سر، پروفیسر دانش، آصف مرزا سر، ریحان شیخ سر، وقار سر، مظہر سر اور عبد الوحید جنیدی موجود تھے۔

نئے فوجداری قوانین کے نفاذ پر مہاراشٹر میں اہم پیش رفت

امت شاہ کی صدارت میں میٹنگ، جرائم پر قابو پانے کے لیے فوری اقدامات پر زور

نئی دہلی: 15 رفروری (آ

100 روزہ ایکشن پلان سے

قبائلی ترقیاتی اسکیموں کو مؤثر طریقے سے نافذ کیا جائے

ناندیڑ: 15 فروری: (ورق تازہ نیوز) ریاست کے وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس نے ہر محکمے کو 100 دن کا ایکشن پلان پیش کرنے کو کہا ہے۔ اس منصوبے کے مطابق، اس کا مقصد معاشرے کے پسماندہ طبقات کی ترقی کو حاصل کرنا ہے۔ ریاست کے قبائلی ترقی کے وزیر پروفیسر ڈاکٹر اشوک اوئیکے نے اپیل کی کہ قبائلی ترقیاتی اسکیموں بشمول غریبوں کی فلاح و بہبود کو اس ایکشن پلان کے ذریعے مؤثر طریقے سے نافذ کیا جائے۔ کنوٹ میں سب ڈویژنل آفس میں انہوں نے پراجیکٹ کی سطح پر صحت، تعلیم، پانی وغیرہ اسکیموں پر ہونے والے اخراجات کا جائزہ لیا اور مستحقین سے بات چیت کی۔ اس کے بعد انہوں نے پریس کانفرنس کی۔ وہ اس وقت گفتگو کر رہے تھے۔ اس موقع پر ایم ایل اے بھیم راؤ کیرام، ایم ایل اے بابو راؤ کدم کوہلیکر، پروجیکٹ ڈائرکٹر اور اسسٹنٹ ڈسٹرکٹ کلکٹر میگھنا کاوالی اور متعلقہ محکمہ کے افسران موجود تھے۔ اسے براسمجھا جاتا ہے۔ ایکشن پلان اس بات کو یقینی بنانے کے مقصد سے تیار کیا گیا ہے کہ حکومت کی فلاحی اسکیموں کو آخری منزل تک پہنچایا جائے۔ ریاست میں PESA کے تحت 13 اضلاع اور 59 تعلقہ ہیں۔ حکومت کی اسکیموں کے نفاذ کے ایک حصے کے طور پر، 7 جنوری کو، وزراء، ریاستی سکریٹریوں اور انتظامی افسران نے ریاست کے 497 آشرم اسکولوں کا دورہ کیا اور وہاں موجود تمام سہولیات کا معائنہ کیا۔ پیشے کے تحت ملازمتوں کی بھرتی میں بے ضابطگی، آشرم اسکولوں میں طلبہ کے داخلہ، طلبہ کے ڈی بی ٹی اور کھانے کے مسائل اب پیدا نہیں ہوں گے۔ اس کے علاوہ، ایک منصوبہ تیار کیا گیا ہے تاکہ کوئی بھی قبائلی طالب علم مستقبل میں داخلے سے محروم نہ رہے، ریاست کے قبائلی ترقی کے وزیر پروفیسر نے بتایا۔ ڈاکٹر اشوک اوئیکے نے دیا۔ طلباء کی پڑھائی اور تدریس کے مسائل حل کرنے کے ساتھ ساتھ ایکشن پلان کے ذریعے بے روزگاروں کو روزگار فراہم کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ ضلع ناندیڑ میں قبائلی برادری ان لوگوں کو کبھی برداشت نہیں کرے گی جو قبائلی برادری کی خواتین اور مردوں کے ساتھ ناانصافی اور مظالم کی کوشش کرتے ہیں۔ اس پریس کانفرنس میں ایم ایل اے بھیم راؤ کرم اور حدگاؤں کے ایم ایل اے بابو راؤ کدم کوہلیکر موجود تھے۔ اسسٹنٹ ڈسٹرکٹ کلکٹر اور مربوط قبائلی محکمہ کی پروجیکٹ آفیسر میگھنا کاوالی نے بتایا کہ پراجیکٹ کی سطح کی اسکیموں جیسے صحت، تعلیم، پانی وغیرہ پر ہونے والے اخراجات کا جائزہ وزیر کو پیش کیا گیا ہے۔ اس سے قبل مختلف محکموں کے سربراہان بشمول پراجیکٹ آفیسر میگھنا کاوالی نے اپنی منعقدہ جائزہ میٹنگ میں شرکت کی۔ انہوں نے تجویز پیش کی کہ قبائلی اصلاحی اسکیم کے تحت تمام اسکیموں کو ضلع میں 100 فیصد نافذ کیا جائے۔ روزگار کے قانون، ہاسٹلز اور طلباء کی سہولیات پر بھی بات چیت ہوئی۔

ضلعی سطح کے ہیکاتھون مقابلے جوش وخروش کے ساتھ منعقد

جیتنے والوں کو سمارٹ انعامات، اساتذہ کا بھی احترام

ناندیڑ:15رفروری: (ورق تازہ نیوز) ضلعی کونسل تعلیم ڈپارٹمنٹ، ضلعی تعلیم وتربیت ادارہ ناندیڑ اور امیزون فیوچر انجینئر، لیڈرشپ فار ایکویٹی اور کوڈ ٹو انہانس لرننگ کے مشترکہ تعاون سے ناندیڑ میں حال ہی میں ضلعی سطح کے کمپیوٹر سائنس ہیکاتھون مقابلے اور عمدہ اساتذہ انعامی تقریب جوش وخروش کے ساتھ منائی گئی۔ ضلع کونسل کی چیف ایگزیکٹو آفیسر مینل کرنوال کی سربراہی میں منعقدہ تقریب میں ڈی آئی ای ٹی کے پرنسپل سدھیشن چنگولوار، پرائمری ایجوکیشن آفیسر ڈاکٹر ساویتا برگی، سیکنڈری ایجوکیشن آفیسر مادھو سلگار، لیڈرشپ فار ایکویٹی کے پروجیکٹ منیجر توشار جھا، کوڈ ٹو انہانس لرننگ ادارہ کے سینیئر منیجر وشال بمبٹکر وغیرہ کی موجودگی تھی۔ یہ تقریب چیف ایگزیکٹو آفیسر مینل کرنوال کے خیال سے منعقد ہوئی تھی، اس موقع پر انہوں نے حاضرین کو رہنمائی بھی فراہم کی۔ اس مقابلے میں ضلع کونسل اسکول کے طلباء نے سکریچ پلیٹ فارم استعمال کرکے گیم، اینیمیشن اور ایپلیکیشن کی صورت میں مختلف مسائل حل کرنے کے پراجیکٹس تیار کیے۔ طلباء کی تخلیقی صلاحیت کو آگے بڑھانے والے اس مقابلے میں جی پی ہائی سیکنڈری اسکول تاماسا نے پہلا مقام، جی پی ہائی پرائمری اسکول کندلواڑی نے دوسرا مقام اور جی پی ہائی پرائمری اسکول پانشیواڑی نے تیسرا مقام حاصل کیا۔ مقابلے کے پہلے تین جیتنے والے اسکولوں کو 43 انچ کا ایل ای ڈی ٹی وی، ٹیب، الیکسا، فزیکل کمپیوٹنگ کٹ اور طلباء-اساتذہ کے لئے مفید کتابیں انعام میں دی گئیں۔ علاوہ ازیں دیگر 7 اسکولوں کو 2 ٹیب، الیکسا، معاون کتابیں اور نقد انعامات دیئے گئے۔ اس تقریب میں مجموعی طور پر 23 ٹیب، 10 الیکسا، 3 سمارٹ ٹی وی اور 3 سی ایس کٹس تقسیم کیے گئے۔ خاص بات یہ ہے کہ اس موقع پر جی پی پرائمری اسکول کھوٹا اسکول کی ریاستی سطح کے ہیکاتھون مقابلے کے لئے منتخب ہوا ہے۔

اساتذہ کا بھی احترام: اسی تقریب میں کمپیوٹر سائنس ٹیچنگ ایکسیلنس (CSTE) کورس میں عمدہ کارکردگی دکھانے والے 20 اساتذہ کا اعتراف کیا گیا۔ مجموعی طور پر 1381 اساتذہ نے اس کورس کے لئے رجسٹریشن کرائی تھی، ان میں سے 365 اساتذہ نے کامیابی کے ساتھ کورس مکمل کیا۔ ان 20 عمدہ اساتذہ کو لیپ ٹاپ، ٹیبلیٹ اور سرٹیفکیٹ دے کر انعام دیا گیا۔ اس منصوبے کی بدولت ضلع کے طلباء کو تکنیکی علم اور کمپیوٹر سوچ پیدا کرنے کا موقع ملا۔ علاوہ ازیں اساتذہ کو جدید ٹیکنالوجی کے ذریعے تعلیم کو زیادہ مؤثر بنانے کی تحریک ملی ہے۔

ڈاکٹر ذاکر حسین مدرسہ جدید کاری اسکیم برائے 2024-25 سال' اپنی تجاویز 22 فروری تک جمع کروائیں

پربھنی:15رفروری: (ورق تازہ نیوز) یہ اعلان ریاست مہاراشٹر کے رجسٹرڈ مدارس کو دعوت دیتا ہے کہ وہ ڈاکٹر ذاکر حسین مدرسہ جدید کاری اسکیم برائے 2024-25 کے لیے اپنے تجاویز 22 فروری 2025 تک ضلع کلکٹر کے دفتر میں جمع کروائیں۔ حکومت کی جانب سے امداد کے لیے اہل مدارس کی سفارش، 11 اکتوبر 2013 کے سرکاری قرارداد میں مذکور معیار کی بنیاد پر کی جائے گی۔ اس مقصد کے لیے ضلع کلکٹر کی زیر صدارت ایک کمیٹی تشکیل دی گئی ہے۔ مزید یہ کہ، رجسٹرڈ اسکولوں کی جدید کاری کے لیے ایک علیحدہ اسکیم کا بھی ذکر کیا گیا ہے جن میں مذہبی اقلیتی طلبہ موجود ہیں۔ اس اسکیم میں حکومتی امداد یافتہ، غیر امداد یافتہ، مستقل غیر امداد یافتہ اسکول، جونیئر کالجز، صنعتی تربیتی ادارے، میونسپل اور خصوصی اسکول شامل ہیں۔ 7 اکتوبر 2024 کے سرکاری قرارداد کے مطابق، بنیادی سہولیات کے لیے امدادی رقم کو 2 لاکھ سے بڑھا کر 10 لاکھ روپے کر دیا گیا ہے۔ اس اسکیم کے لیے تجاویز بھی 22 فروری 2025 تک متعلقہ ضلع کلکٹر کے دفتر میں جمع کروائی جائیں۔ حتمی سفارشات حکومت کو 28 فروری 2025 تک بھیجی جائیں گی۔

کانگریس وفد کی رمضان سہولیات کے لیے کمشنر سے نمائندگی

رمضان کے دوران بجلی سربراہی کے لیے بھی میمورنڈم پیش

ناندیڑ۔15/فروری (نامہ نگار): آئندہ ماہ مارچ میں رمضان المبارک کا آغاز ہورہا ہے۔ ماہ مقدس کے دوران ناندیڑ شہر کے مسلم اکثریتی علاقوں اور مساجد کے اطراف صاف صفائی اور بنیادی سہولتوں کے لیے کانگریس کے وفد نے میونسپل کمشنر سے ملاقات کرکے انہیں میمورنڈم پیش کیا۔ میمورنڈم میں بتایا گیا کہ آئندہ مارچ میں مقدس رمضان کا مہینہ شروع ہورہا ہے۔ رمضان کے دوران مسلمان بڑے پیمانے پر روزہ رکھتے ہیں اور عبادتوں میں مصروف رہتے ہیں۔ رمضان کے دوران شہر کی تمام مساجد کے اطراف صبح اور شام دو وقت صفائی کا نظم کیا جائے اسی طرح مسلم علاقوں میں کچرا اٹھانے کے لیے گھنٹہ گاڑی روزآنہ دو وقت صبح اور شام میں روانہ کی جائے۔ بلدیہ کی جانب سے تمام اسٹریٹ لائٹ کی مرمت کرکے انہیں رمضان سے قبل چالو کیا جائے۔ رمضان کے دوران آبی سربراہی بھی کی جائے۔ رمضان کا مہینہ گرمیوں میں آرہا ہے اس لیے پانی کی قلت کا مسئلہ پیش نہ آئے اس پر بھی توجہ دی جائے۔ کانگریس کے وفد نے ایم ایس ای بی آفس پہنچ کر بجلی کمپنی کے انجینئر کو بھی ایک میمورنڈم پیش کیا جس میں مطالبہ کیا گیا کہ دیگلورنا کہ، کھڑکپورہ دیگر بستیوں میں ماہ رمضان کے دوران گرمیوں کے سبب بجلی کے استعمال میں اضافہ ہوجاتا ہے اکثر گرمیوں کے دوران بجلی سربراہی مسدود ہوتی ہے اور ٹرانسفارمر جل جاتے ہیں اس لیے ان علاقوں میں نئے فیڈر قائم کرکے ٹرانسفارمروں کی بھی مرمت کی جائے۔ کانگریس کے وفد نے کلکٹر آفس پہنچ کر تحصیلدار کو ایک میمورنڈم پیش کرکے مطالبہ کیا کے پچھلے سال شدید بارش سے جولوگ سیلاب متاثرہ قرار دیئے گئے تھے ان کے معاوضہ کی رقم جلد سے جلد ان کے بینک کھاتوں میں جمع کی جائے۔ اس وفد میں سابق ڈپٹی میئر مسعود احمد خان، آنند چوہان، شمیم عبداللہ، عبدالغفار، سابق کارپوریٹر منا عباس حسین، سید شیر علی، بابو بھائی کھوکھے والے، سریش ہنکر، رحیم احمد خان، عبدالرحیم، رفیق پٹھان، سید شعیب حسین، واجد جاگیردار، عبدالحفیظ باغبان، مہیش دیشمکھ، عبداللطیف، محمد ناصر، منتجب الدین، حبیب مولانا، فاروق بدویل و دیگر موجود تھے۔

کوچنگ سنٹرس پر کنٹرول ضروری، طلبا کی بڑھتی خودکشیاں تشویشناک: کنہیا کمار

نئی دہلی: کانگریس قائد کنہیا کمار نے ہفتہ کے دن حکومت سے مطالبہ کیا کہ وہ طلبا کی بڑھتی خودکشیوں کے مدنظر ملک میں مختلف کوچنگ انسٹی ٹیوٹس کو ریگولیٹ کرے۔ انہوں نے کہا کہ ملک بھر میں یو پی ایس سی' میڈیکل اور انجینئرنگ امتحانات کی تیاری کرانے والے خانگی کوچنگ انسٹی ٹیوٹس کی باڑھ آئی ہوئی ہے کیونکہ سرکاری انسٹی ٹیوٹس کی حالت ٹھیک نہیں ہے۔ انہوں نے پریس کانفرنس سے خطاب میں کہا کہ گزشتہ چند دن سے خبریں آرہی ہیں کہ ڈاکٹرس اور انجینئرس بنانے کا دعویٰ کرنے والے کوچنگ انسٹی ٹیوٹس طلبا سے فیس وصول کرنے کے بعد غائب ہورہے ہیں۔ ملک میں جب بھی ایسا ہوتا ہے تو حکومت کو اس کی ذمہ داری لینی چاہئے۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ طلبا اور عام آدمی' حکومت اور مارکٹ کے بیچ پس رہے ہیں۔ انہوں نے حکومت سے خواہش کی کہ وہ ملک میں سرکاری اداروں کی حالت بہتر بنائے۔ کنہیا کمار نے الزام عائد کیا کہ آج ملک میں خواب بیچے جارہے ہیں۔ کوچنگ انسٹی ٹیوٹس کی بھرمار ہے کیونکہ سرکاری نظام کی حالت بے حد کمزور ہے۔ کانگریس قائد نے یہ بھی دعویٰ کیا کہ ہر ایک گھنٹہ میں 2 اور ہر 24 گھنٹے میں تقریباً 28 طلبا خودکشی کررہے ہیں۔ کسانوں کی خودکشی کے لئے جس طرح سسٹم ذمہ دار ہے وہی سسٹم طلبا کی خودکشی کے لئے بھی ذمہ دار ہے۔ سسٹم طلبا کو 'پریشر کوکرس' بنارہا ہے۔ ہر روز خواب بیچے جارہے ہیں۔ انہوں نے سوال کیا کہ نشستیں کتنی ہیں؟ صاف وشفاف طریقہ سے امتحان کیسے ہوگا؟ ملازمت کے کتنے مواقع نکلیں گے؟ ایسے سوالات پر کوئی بات چیت نہیں ہوتی۔ کنہیا کمار کے بموجب روزگار فراہم کرنے کے نام پر ملک میں صرف کوچنگ انسٹی ٹیوٹس کھل رہے ہیں جہاں ماں باپ سے بھاری فیس لی جاتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہمارا مطالبہ ہے کہ ملک میں سرکاری اداروں کو بہتر بنایا جائے۔ آئی اے ایس عہدیداران' انجینئرس اور ڈاکٹرس بنانے کا بزنس کرنے والوں کو ریگولیٹ کرنے کی ضرورت ہے۔ ملک میں ساری مخلوعہ جائیدادیں صاف وشفاف طریقہ سے پر کی جائیں۔ کوچنگ سنٹرس میں نوجوانوں کے استحصال کے الزام پر این ایس یو آئی انچارج کنہیا کمار نے مثال دیتے ہوئے کہا کہ کسی نوکری کے لئے تقریباً 100 جائیدادیں نکلتی ہیں تو لاکھوں امیدوار اس کے لئے اپنی قسمت آزماتے ہیں۔ وہ کوچنگ سنٹرس سے مدد لینے کی کوشش کرتے ہیں۔ ایک اور مثال دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ بعض اوقات دکھایا جاتا ہے کہ بعض نوجوانوں کو ایک کروڑ کا پیکیج مل رہا ہے تاکہ دوسرے نوجوانوں کو کوچنگ سنٹرس کی طرف راغب کیا جائے۔ انہوں نے سوال کیا کہ کتنے نوجوانوں کو ایسا پیکیج ملتا ہے۔

ہندوستانی کرکٹ ٹیم چیمپئنز ٹرافی میں شرکت کے لیے دبئی روانہ

ممبئی: ہندوستانی کرکٹ ٹیم، جس کی قیادت تجربہ کار بلے باز روہت شرما کررہے ہیں، آئی سی سی چیمپئنز ٹرافی 2025 میں شرکت کے لیے دبئی روانہ ہوگئی ہے۔ یہ ٹورنامنٹ 19 فروری سے شروع ہوگا، جس میں 8 ٹیمیں شرکت کریں گی۔ ہندوستانی ٹیم کے تمام گروپ اے کے میچ دبئی انٹرنیشنل اسٹیڈیم میں ہوں گے، جبکہ باقی میچ پاکستان میں کھیلے جائیں گے۔ ممبئی کے چھترپتی شیواجی مہاراج انٹرنیشنل ایئرپورٹ سے لی گئی تصاویر میں روہت شرما اور ان کی ٹیم کے دیگر اراکین کو دبئی کے لیے روانہ ہوتے دیکھا گیا۔ ذرائع کے مطابق، ابتدائی طور پر ٹیم کے کھلاڑیوں کو دو دو کے گروپ میں دبئی بھیجنے کا منصوبہ تھا لیکن بی سی سی آئی کی نئی پالیسی کے تحت تمام کھلاڑی اور معاون عملہ ایک ساتھ سفر کریں گے۔ اسی وجہ سے پوری ٹیم اجتماعی طور پر ممبئی سے دبئی روانہ ہوئی۔ ہندوستانی ٹیم کو اس ٹورنامنٹ میں اپنے فاسٹ بولر جسپریت بمراہ کی کمی محسوس ہوگی، جو آسٹریلیا کے خلاف بارڈر-گواسکر ٹرافی کے پانچویں ٹیسٹ کے دوران زخمی ہوگئے تھے۔

تلنگانہ: عادل آباد کا امیتابھ بچن۔ 15 سالہ لڑکے کا 6.8 فیٹ قد، ہیرو بننے کی خواہش

عادل آباد: ''مجھے تمام لوگ تلنگانہ کے ضلع عادل آباد کا امیتابھ بچن 2 کہتے ہیں اور میرے ساتھ سیلفی کھنچواتے ہیں جس سے مجھے کافی خوشی ہوتی ہے''۔ یہ الفاظ تلنگانہ کے ضلع عادل آباد کے 14 سالہ لڑکے ہیمنت کے ہیں جو دسویں جماعت میں زیر تعلیم ہے۔ عموماً دسویں جماعت میں تعلیم حاصل کرنے والے 14 تا 15 برس کے طلبا کا قد 5 فیٹ تا 5.7 تک ہوتا ہے تاہم ہیمنت کے قد نے اس کو ضلع بھر میں انفرادی مقام دلایا ہے کیونکہ اس کا قد 6.8 فیٹ ہے۔ اس کے غیر معمولی قد نے مقامی عوام کی توجہ حاصل کی ہے۔ ہیمنت کے والدین کا کہنا ہے کہ ان کے بیٹے کی لمبائی قدرتی طور پر بڑھی ہے اور وہ اس پر فخر محسوس کرتے ہیں۔ ہیمنت خود بھی اپنی لمبائی پر خوش ہے اور مستقبل میں باسکٹ بال جیسے کھیلوں میں حصہ لینے کا ارادہ رکھتا ہے۔ ہیمنت نے کہا کہ انھیں دوست اور ٹیچرس کہتے ہیں کہ اس کا قد اچھا ہے لہذا وہ پولیس میں ملازمت حاصل کرے لیکن وہ اس میں دلچسپی نہیں رکھتا۔ موقع ملا تو وہ ہیرو بننا چاہتا ہے۔ اس نے کہا ''میں تلنگانہ میں کم عمر کا پہلا لڑکا ہوں جس کا قد 6.8 فیٹ ہے۔ مجھے سب لوگ دوسرا امیتابھ بچن کہتے ہیں جس پر مجھے خوشی محسوس ہوتی ہے۔'' اس کے ساتھیوں کا کہنا ہے کہ اس طرح کے دوست ان کیلئے خوش قسمتی ہے۔ ان کے ساتھ تصویر کھنچوایا اچھا لگتا ہے۔ وہ کلاس میں سب سے اچھی بات کرتا ہے۔ وہ تمام کی مدد بھی کرتا ہے۔ ہیمنت کے دوست ہونے پر ان کو فخر ہے۔ اس کی ماں کا کہنا ہے کہ ہیمنت کے نانا کا قد بھی ہیمنت کی طرح تھا۔ جہاں بھی میرا بیٹا جاتا ہے فوجی، پولیس عہدیدار اور دیگر افراد اس کے ساتھ سیلفی لیتے ہیں۔ قد سے انہیں کوئی مسئلہ نہیں ہے۔ وہ فخر محسوس کرتی ہے کہ اسکے باپ جیسا اسکا بیٹا ہے۔ گاؤں میں لوگ کہتے ہیں کے ہیمنت کو فوج یا پھر پولیس میں بھرتی ہونا چاہئے۔ اس کے اساتذہ کا کہنا ہے کہ وہ بھی فخر محسوس کرتے ہیں کہ ان کے اسکول میں بڑے قد والا لڑکا تعلیم حاصل کررہا ہے۔ یہ لڑکا بہت ہی اچھی طبیعت کا مالک ہے۔ ہیمنت ضلع عادل آباد مستقر کے گورنمنٹ گزیٹیڈ ہائی اسکول نمبر 2 میں زیر تعلیم ہے۔

دل جلے عاشق نے خاتون کو چاقو گھونپ دیا

پیرم پلی: ایک دل جلے عاشق نے اپنی 22 سالہ گرل فرینڈ کو جس نے حالیہ دنوں میں ایک دوسرے شخص کے ساتھ منگنی کی، چاقو گھونپ دیا۔ یہ واقعہ ضلع انامیا میں پیش آیا۔ حملہ آور نے باتھ روم صاف کرنے والے ایسڈ سے بھی حملہ کیا۔ پولیس نے جمعہ کے روز یہ بات بتائی۔ ضلع ایس پی بی کرشنا راو? نے بتایا کہ مدنا پلی کا رہنے والا 24 سالہ گنیش نے گورم کونڈا منڈل کے موضع پیرم پلی میں آج صبح 7 بجے خاتون پر اس وقت پر حملہ کیا جبکہ اس کے والدین مویشیوں کی دیکھ بھال کیلئے جا چکے تھے۔ خاتون نے ایک دوسرے شخص کے ساتھ منگنی کی تھی اور اُس نے گنیش کو بتایا کہ وہ اب، اس کے ساتھ روابط برقرار رکھنا نہیں چاہتی ہیں۔ خاتون نے بات چیت کیلئے آج صبح گنیش کو طلب کیا تھا جس نے اس کی دعوت قبول کرلی اور وہ اپنے دوسرے منصوبے کے مطابق خاتون کے گھر گیا۔ بحث وتکرار پر بات چیت ختم ہوئی اس دوران گنیش نے مبینہ طور پر خاتون کو چاقو گھونپ دیا اور ایسڈ سے بھی حملہ کیا۔ ایس پی نے یہ بات بتائی۔ پولیس کے مطابق ملزم فرار ہوگیا ہے جسے پکڑنے کیلئے پولیس کی ٹیمیں تشکیل دی گئی۔ دریں اثنا پولیس نے مقامی طور پر ابتدائی طبی امداد دینے کے بعد زخمی خاتون کو بہتر علاج کے لئے بنگلورو کے ہاسپٹل منتقل کردیا۔

بی جے پی اتحاد حکومت ہی اصل بھکاری ہے: نانا پٹولے

کسانوں کی توہین کرنے والے وزیر زراعت مانک راؤ کوکاٹے کو اقتدار کا غرور

ممبئی: بی جے پی اتحاد حکومت کسان مخالف ہے اور یہ حقیقت بارہا بے نقاب ہوچکی ہے۔ کبھی کسانوں کو دہشت گرد، نکسل وادی اور احتجاجی ذہنیت رکھنے والا کہہ کر ان کی توہین کی گئی اور اب ریاست کے وزیر زراعت مانک راؤ کوکاٹے نے کسانوں کو 'بھکاری' کہہ کر اپنی دانشمندی کا مظاہرہ کیا ہے۔ کوکاٹے کا یہ بیان اقتدار کے نشے میں ڈوبے ہونے کا ثبوت ہے۔ کسان بھکاری نہیں، بلکہ جی ایس ٹی کے ذریعے کسانوں اور عوام کو لوٹنے والی بی جے پی اتحاد حکومت ہی اصل بھکاری ہے۔ یہ سخت حملہ کانگریس کے سینئر لیڈر نانا پٹولے نے کیا۔ وزیر زراعت مانک راؤ کوکاٹے کے بیان پر شدید ردعمل دیتے ہوئے نانا پٹولے نے کہا کہ کسان پوری دنیا کا پالنے والا ہے، اس کی توہین کرنا ذہنی پستی کی علامت ہے۔ بی جے پی اتحاد حکومت کسانوں کے مفادات کے خلاف کام کررہی ہے اور صرف امیر طبقے کے فائدے کی پالیسی بنا رہی ہے۔ ایک روپے میں فصل بیمہ دینے کا مطلب یہ نہیں کہ حکومت کسانوں پر کوئی احسان کررہی ہے اور یہ پیسہ مانک راؤ کوکاٹے اپنی جیب سے نہیں دے رہے۔ حقیقت تو یہ ہے کہ حکومت نہ تو کسانوں کی پیداوار کے مناسب دام دے رہی ہے، نہ قرض معافی کررہی ہے اور انتخابی دور میں کسانوں کو جھوٹے وعدوں کے ذریعے بہلا کر ان کے ووٹوں کی بھیک مانگ رہی ہے۔ نانا پٹولے نے مزید کہا کہ حکومت نے زرعی ساز وسامان پر 18 فیصد جی ایس ٹی نافذ کرکے کسانوں کی جیب سے پیسہ چھینا اور اب انہیں ہی 'بھکاری' کہنے کی جسارت کررہی ہے۔ حکومت کے زرعی محکمے کی بدعنوانیوں کا پردہ حال ہی میں فاش ہوا ہے، اور فصل بیمہ یوجنا میں بھی بڑے پیمانے پر کرپشن سامنے آیا ہے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ وزیر زراعت مانک راؤ کوکاٹے کسانوں سے فوری طور پر معافی مانگیں اور وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس و نائب وزیر اعلیٰ اجیت پوار کو چاہیے کہ انہیں فوراً برطرف کریں۔

जा.क्रं / नांवाशमनपा/क्षे.का.क्र०६/८५०/२०२५
नांदेड वाघाळा शहरमहानगरपालिका,नांदेड
दिनांक ०१०१-२०२५

जाहिर प्रगटन

संचिका क्रमांक. / ४७६ / क्षे.क्रा.क्र.०६ (सिडको)/२०२४-२०२५
प्रकरण :- नांव परिवर्तन करणे बाबत.

जाहिर प्रगटनाद्वारे सर्व जनतेस कळविण्यात येते की,श्रीराम ज्ञानोबा वारकड रा.जिंदम नगर गोपाळ चावडी ता.जि.नांदेड यांनी मौजे वसरणी/सिडको अर्ज सादर केला आहे की, मनपा सिडको घर क्रमांक टाईप./ सेक्टर शेत सर्व्हे नंबर. ५१ पैकी मौढा मार्कट सिडको गट नंबर. पैकी प्लॉट नं ३७.३८,४६,४७ पैकी राज अपार्टमेंट एच इमारती मधील अंडर ग्राउंड फलोअरचे एक दूकान नं ०८ आहे. येथील एकुण क्षेत्रफळ .१५.४२ चौ.मी./चौ.फुट.ज्यांची महानगरपालिका मालमत्ता क्रमांक.११-२-२७०/१बी पिन -४०४११०२०४०८ नंबर आहे श्री / श्री.विश्वनाथ जयवंतराव बरडे रा सम्राट नगर नांदेड नांदेड व यांचे नांवे नोंद असलेली मालमत्ता अर्जदाराने खरेदीखत /विक्रीखत / बक्षीसपत्र सोसायटी कन्व्हेन्स डीड / ओनरशिप पध्दतीचे चुक दरस्ती पत्र विक्रीखत /दस्त क्र.७७२७/२०२४ दि.०४/११/२०२४ व सातबारा दि. / / २०२४ आधारे प्राप्त झालेल्या आहे त्यांचे नावाची नोंद नांदेड वाघाळा शहर महानगरपालिकेच्या मालमत्ता कर आकारणी नोंदवहीत घेण्यात येत आहे. तरी या संबधात कोणी काही आक्षेप असल्यास त्यांना हे जाहिर प्रगटन प्रसिध्द झालेल्या तारखेच्या १५ दिवसांच्या आत कार्यालयात आपला लेखी आक्षेप पुराव्यासह दाखल करावा. अन्यथा वरील अवधी संपल्यानंतर सदरील मालमत्तेवर अर्जदाराचे नावाने मालमत्ता कर आकारणी नोंदवहीत सदरील नावाची नोंद घेण्यात येईल.

चर्तुःसिमा-

पुर्वेस - दुकान नं ०७ आहे
पश्चिमेस - कॉमन पॅसेज व सामाइक पायरी आहेत
दक्षिणेस - कॉमन पॅसेज व सामाइक पायरी आहेत
उत्तरेस -दूकान नं ०९ आहे

क्षेत्रीय अधिकारी
क्षेत्रीय कार्यालय क्र. ०६ सिडको,
नांदेड वाघाळा शहर महानगरपालिका,

जा.क्रं / नांवाशमनपा/क्षे.का.क्र०३/८०५४/२०२४-२५
नांदेड वाघाळा शहरमहानगरपालिका,नांदेड
दिनांक २०१२-२०२४

जाहिर प्रगटन

संचिका क्र. 182 //क्षे.का.क्र.03/40/24-25
प्रकरण: नांव परिवर्तन करणे बाबत.

या जाहीर प्रगटनाच्या आधारे सर्व जनतेस कळविण्यात येते की **श्री/श्रीमती पुनम योगेश झंवर रा.गोकुळनगर,**नांदेड यांनी या कार्यालयात अर्ज सादर केला आहे की, **सव्हे.नं.-- पैकी सि.स.नं.4206** गाव नमुना सात **प्लॅट नं.4** ज्याचा महानगरपालिका **मा. क्र. 1-25-384 (पीन नं.4020116312) मंजुश्री वरुण राठोड** यांच्या नांवे असलेली मालमत्ता यांचेकडून अर्जदाराने **विक्रीखत नं.9852 दि.20-08-2024** आधारे विकत घेतली आहे/वारसा हक्काने प्राप्त झालेली आहे. तरी त्यांचे नांवे कर अकरणी नोंदवहीत घेण्यात येत आहे.

तरी या संबंधात काही आक्षेप असल्यास त्यांनी हे पत्रक प्रसिध्द झाल्याच्या तारखेपासून (15) दिवसाच्या आत या कार्यालयात आपला लेखी आक्षेप पुराव्यासहीत दाखल करावा. नसता वरील अवधी संपल्यानंतर अर्जदाराच्या नावाने वरील प्रमाणे मालमत्ता नोंद घेण्यात येईल.

चतु:सिमा:-
पुर्वेस :- लक्ष्मी आईल मिलचे गेट (मोकळी जागा) आहे.
पश्चिमेस :- ब्लॉक नं.3 आहे.
दक्षिणेस :- नगरपालिका सडक आहे.
उत्तरेस :-शेरी 3 फुट रुंदीची सामाईक आहे व नंतर महालक्ष्मी ऑईल मिलटिनशेडआहे.

सहा.आयुक्त
क्षेत्रीय कार्यालय क्र.03, शिवाजीनगर
नांदेड वाघाळा शहर महानगरपालिका, नांदेड

پرنٹر، پبلیشر، پروپرائٹر محمد تقی نے علینہ پرنٹرس، اسماعیل مارکیٹ، چوک بازار ناندیڑ 431604 سے طبع کرکے 4-6-229، بڑی درگاہ، گاڑی پورہ ناندیڑ 431604 سے شائع کیا۔ **ایڈیٹر: محمد نقی** *(*پریس اینڈ رجسٹریشن آف بکس ایکٹ 1867 کے مطابق اخبار میں شائع خبروں اور دیگر مشمولات کے لئے ذمہ دار)

Printed,published and owned by Mohammad Taqui .Printed at Aleena Printers,Ismail Market,Chowk Bazaar, Nanded-431604 and published at 4-6-229,Badi Dargah,Gadipura, Nanded-431604. Editor:Mohammad Naqui

POSTAL RGN.NO.NND/303/2024-2026 Mobile 8055362952-9325610858 Office: 2nd Floor, Ismail Market,Chowk Bazaar Nanded

کسی بھی قابل اعتراض تحریر کیلئے قانونی چارہ جوئی صرف ناندیڑ کی عدالت میں ہوگی۔